الحمد للہ الملک العلام

کہ

…اب لاجواب تصنیف عالیجناب امام اہل فن مناظرہ اہل کتاب سید محمد ابو المنصور صاحب

موسوم بہ

انعام عام

۱۲۹

در جواب آئینہ اسلام

…غہ نادر الصاحبان لکھنو حسب فرمایش محمد عبد المجید صاحب

واعظ

در مطبع فاروقی دہلی باہتمام میر محمد معظم طبع گردید

فریقا هدی وفریقا حق علیهم الضلالة

(اعراف ع ۳)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

خدا کا شکر کہ جسنے اپنی بندون کی بہتری کے لئے ترقی اسبابین اور آسانی ظاہر کی اوسکا انعام اپنی بندونپر عام ہے لیکن جو بے پروائی کرتے اسمین ک خدائیست مسلم بزرگواری حلم + کہ جرم بندونان برقرار میدارد + وہ اپنے سورج کو بد اور نیکون پر چمکاتا ہے اور راستون اور ناراستونپر مینہ برساتا ہے (متی ۵

والصلوة والسلام علی خاتم النبیین محمد مصطفی
واله واصحابه اجمعین

یہی معراج ہی تجھکو سرد ست
نشانہ کی طرف بڑھ تیر کی شکل
کئے جا کام اپنا دل لگا کر
نہ پایا گر تو شکوہ تجھسے کیا ہے

تیمے کہ نا کردہ قرآن درست
ترقی چاہئے حمد خدا مین
کر اب فکر بلندای ہمت پست
ٹھہر مت راہ مین او چلنے والے
چلا جا قبلہ وگردن جھکا کر
شفا تیری تو تیری ذات مین ہے

کتب خانہ چند بلد
تنزل عیب ہے رفعت کی جا ین
نہ ہٹ پیچھے کو اب نخچیر کی شکل
کبھی تو منزل مقصد کو پالے
اگر پایا تو تیرا مدعا
دوا تیری

اس سے ایک نتیجہ یہہ نکلا کہ قرآن عقائد فرقہاے مختلف کی تواریخ نہین ہے جیسے کہ
نجیل مقدس +

صفحہ ۱۰) **قولہ** بھلا اگر مسیحیون کے بہت سے فرقے ولایت مین ہین تو اپنے ادّعا کو
کو زیرک اور دانشمند آدمیون کی طرح بخوبی ثابت کرکے ایسا اعتراض کیا ہوتا
الغرض انصاف اور حق جوئی سے یہہ امر بعید ہے کہ انسان دعوے کرے
ور ثبوت نہ دیوے الخ **جواب** شاید اسلئے ولایت کے فرقون کا ذکر نہ کیا ہوگا کہ
احب اپنی ولایت کی فرقونسے بخوبی آگاہ ہونگے بیان کی حاجت کیا ہے
ادری صاحب کی ناواقفی حال فرقہاے مسیحی سے ظاہر ہوئی اسلئے
[illegible] کتاب مین لازم ہوئی +

(صفحہ ۱۱) **قولہ** [illegible] دلائل قاطعہ ہین کہ جنکی رو سے مذہب اسلام
غیر حق مسلم الثبوت ہوتا ہے الخ [illegible] پادریصاحب نے اس جگہ اون براہین سے
ایک برہان بھی ثابت نکی سوا صفحہ ۵۳ مین اس فقرے کے کہ مذہب اسلام کو جسمین
یہہ بے شمار اور عجیب و متضاد فرقے داخل ہین بالکل بے بنیاد اور انسانی اختراع
تصور یا تصدیق کرے گا الخ پس اگر عیسائیون مین بھی باہم مختلف فرقے اسی طرح
پاے جائین تو پادری صاحب گویا عیسائی مذہب کے بالکل بے بنیاد ہونے کا آپہی
اقرار کر چکے کیونکہ بقول پادری صاحب کے فرقون کی کثرت مذہب کی بے بنیادیکا
ہے یہہ عجیب قانون پادری صاحب نے ایجاد کیا +

۵۰) **قولہ** الزامی جواب الخ ان ورقون مین پادریصاحب نے ستّو اسلامی
ذکر اور صفحہ ۵۱ و ۵۲ مین پچاس فرقون مداریہ قادریہ چشتیہ

حنفیه شافعیه مالکیه وغیره کے صرف نام لکھه کر ڈیڑه سو کا شمار پورا کر دیا اور
اور صفحه ۱۵ مین فرمایا که یهه سب خوش علماء و فضلاء اهل اسلام هی کی تحریر جیسا که علامه
ابو القاسم رازی و غیاث الملت والدین خصوصاً ملا محمد محسن فانی علی الخصوص
شاه عبد القادر جیلانی رح کی سے لکها گیا **جواب** پادری صاحب نے تو فرقے جو گنوائے
ان سب کی اصل صرف آٹه فرقے پادری عماد الدین نے لکهے هین (هدایت المسلمین صفحه ۲۸۱)
اسکے سوا بعض فرقون کے نام دوباره لکه کر پادری صاحب نے اونهین دو فرقے
هین حالانکه اونکے نام دو هین اور وه فرقه ایک هی هے مثلاً قدریه انهین کو معتزله
کهتے هین (دیکهو هدایت المسلمین صفحه ۲۷۷) مگر آئینه اسلام مین قدریه سینتیس
اور معتزله بتیس ان فرقه شمار کیا هے پس اکثر فرقون کے انمین سے صرف نام
مین باقی هین اور کتنے فرقے انمین ایسے بهی مرقوم هین که جنکا نام بهی صرف ...
هے اور تناسخیه کے ذکر مین آپ لکهتے هین که مولوی جلال الدین رومی بهی جسپر
سنی اهل اسلام بڑے نازان هین یهی مذهب رکهتے تهے زیرا که قول اونکا هے
هفتصد و هفتاد قالب دیده ام * همچو سبزه بارها روئیده ام * الخ یهه پادری صاحب
کی نافهمی هی یهه قول مولانا صاحب کا تغیر کیفیات نفس سے علاقه رکهتا هی آواگون کا اسمین کچهه ذکر نهین هے کیونکه آواگون
مین تو جو راسی لاکهه جون مین پڑ کر انسان کا چوله یعنی جسم پهر ملتا هی اور مولانا صاحب نے تو صرف هفتصد و
هفتاد قالب کا ذکر کیا هی اسکے سوا مولانا صاحب نے یهه نهین فرمایا که اب اور کسی قالب مین آونگا
پس آواگون کو اس سے کیا علاقه هے هان انجیل مین البته یهه تعلیم هے که الیاس جو ...
تها یهی هے (متی ۱۱ باب ۱۴) یعنی یوحنا چنانچه ایک بهت ذی لیاقت ...

اسکا ذکر موجود ہے اور صالحیہ جو تثلیث کی عقیدہ کو نادرست نہین جانتی تہے وہ عیسائیون کی
صحبت سے بگڑگئے ہونگے جیسے پادری رجب علی تثلیث کو ماننے لگے اونہین اسلامی فرقہ نہ کہنا
چاہیئے اور صوفیہ کی نسبت آپ فرماتے ہین کہ درحقیقت اگر مسلمانون مین کوئی فرقہ عمدہ
تصور کیا جائے تو یہی ایک ہے اصول ایمان انکا یہہ ہے کہ اس جہان کا پیدا کرنیوالا ایک
خدا ہے - اور اسمین کچہہ شک نہین کیجہ ہر متفق اور مختلف کیسا تہہ محبت پیش آنا خدا کے
خاص حکمون مین سے ایک حکم ہے اور اوسکے منکر کو سزا ضرور ہوگی - اور مسیح کا تعین
باطن کی نسبت احدیت جمع حضرت الہیت کا ہے - یہہ سب حال جو تلخیص کیا گیا ہے
ذیل کی کتابون سے لیا گیا ہے ذخیرہ عرفان از تصانیف حکیم کاشانی اور گلشن راز
محمودی اور شرح جیلانی ملقب بہ اصطلاحات صوفیہ الخ پادری صاحب نے کتابون کے
نام تو شاید کسی کتب فروش سے پوچھکر لکھہ دئے مگر صفحہ سطر کسی کتاب کا نہین بتلایا
اہل تصوف کا عقیدہ حضرت عیسیٰؑ کی طرف ہرگز ایسا نہین ہے جیسا کہ پادری صاحب
خیال کرتے ہین یہہ فرقہ بزرگون کا ادب کرنہین مشہور ہے نہ یہہ کہ بندہ کو خدا سمجہے تمام
ہندوستان اس فرقیکے لوگونسے بہرا ہوا ہے کسیکا یہہ عقیدہ حضرت عیسیٰؑ کی نسبت
نہین ہے - اور فرقہ وہابیہ کا یہہ عقیدہ پادری صاحب نے لکہا ہے کہ پیدائش مین محمد صاحبؐ
اور حشرات الارض برابر ہین مگر باطن کی نسبت وہ نبی ہے اور اسلام کے منکرون سے
جہاد کرنا نجات اور شہادت کا باعث ہے اور خانہ کعبہ کے گرداگرد طواف کرنا بت پرستی ہے
الخ یہ بہی غلط ہے کہ بے جہاد نجات نہوگی کیونکہ بالاتفاق نجات اصول ایمان پر منحصر ہے
جنکا ذکر پادری صاحب خود فرما چکے ہین کہ اول خدا واحد لاشریک اور واجب الوجود اور یہی
وجوب لذاتہ ہے دوسرے یہہ کہ محمد صاحبؐ بانی دین اسلام نبی برحق اور شافع یوم محشر اور

منجی بنی آدم ہے تیسرے یہہ کہ قرآن کلام الہی ہے (آئینہ اسلام صفحہ ۵۳) اور یہہ بھی
ہرگز وہابیوں کا عقیدہ نہین ہے کہ محمد صاحب اور حشرات الارض پیدائش مین برابر ہین
جبکہ ہر جاہل و عالم کو معلوم ہے کہ کسی حیوان مین وہ روح نہین ہوتی جو انسان مین ہے
چہ جائے آنکہ حشرات الارض جو نہ شریعت دی جاتی اور نہ حفاظت کئے جاتے ہین اور وہابی
تو حضرت رسول اللہ صلعم کو افضل مخلوقات جانتے ہین اور کعبہ کے گرد طواف کرنا وہابی لوگ
ہرگز بت پرستی نہین سمجھتے جبکہ یہہ فعل رسول اللہ صلعم اور اصحاب حضرت صلعم کا ہے اور وہابی
اونہین باتون پر زیادہ عمل کرتے ہین جو حضرت صلعم سے ظہور مین آئے ہین انکے حال مین اگر
پادریصاحب برسون جستجو اور سعی کرین تو بہی ذراسی مخالفت و مباینت نپائینگے
(آئینہ اسلام صفحہ ۷) یہہ پادریصاحب کا محض جہوٹہہ ہے اور وہ پچاس فرقونکے صرف
نام جو پادریصاحب نے لکہے ہین کہ کرامیہ حالیہ باطنیہ اباحیہ براہمیہ اشعریہ سوفسطائیہ
فلاسفہ سمنیہ مجوسیہ الخ پادریصاحب نے غیاث اللغات مین ابو القاسم رازی کا نام
دیکہہ کر لکہدیا ہے جس سے لوگ جانین کہ گویا ابو القاسم رازی کی کسی کتاب سے پادریصاحب نے
ان فرقونکے عقائد معلوم کر لئے ہین حالانکہ غیاث اللغات مین بحوالہ ابو القاسم رازی
اوسی ترتیب سے وہ صرف چند نام بے تذکرہ عقائد لکہے ہین اور وہین سے پادریصاحب نے اوسی
ترتیب کی ساتہہ نقل کر دئے نہ یہہ کہ ابو القاسم رازی وغیرہ کی تصنیف سے اور اسی سبب سے
کسی کتاب کا صفحہ سطر نہ بتا سکے غیاث اللغات مین ہفتاد و دو ملت کی شرح کا آخر دیکہنا چاہئے
اور شاہ عبد القادر جیلانی کی غنیۃ الطالبین سے پادری عماد الدین نے اپنی ہدایت المسلمین
مطبوعہ ۱۸۶۸ء مین صفحہ ۲۶۲ - ۲۸۲ مختلف فرقون اسلامی کا ذکر لکہا ہے وہین سے
شاہ عبد القادر جیلانی رح کا نام پادری صاحب نے شاید معلوم کر کے آئینہ اسلام مین لکہدیا ہے

سواان پچاس فرقون مین سے کونسا فرقہ پادریصاحب نے خدا اور رسول و قران سے منکر ٹہیرایا ہے
آیا چشتیہ یا نقش بندیہ یا قلندریہ یا سہروردیہ یا حنفیہ یا مالکیہ یا شافعیہ یا حنبلیہ
وغیرہ اگرچہ مخالف فرقونمین ان کا بہی شمار لکہدیا تاکہ بیوقوف لوگ جانین کہ پادری
صاحب نے بسقدر بڑی معلومات مذہب اسلام مین پیدا کی ہے اس کے بعد صفحہ ۴۸ ۵
مین لکہا ہے کہ فرقہ ثعلبیہ و محکمیہ و ثنویہ و معمریہ و قاسمیہ و نضاریہ و بزیعیہ
و دہریہ ــ واجب الوجود اور وجوب لذاتہ سے انکار کرتے ہین الخ اب خیال
کیجئے کہ جو فرقے خدا کو نہین مانتے اونہین پادریصاحب اسلامی فرقونمین شمار کرتے ہین
اور اسقدر جہوٹہہ بولنے مین خدا سے نہین ڈرتے اسکے سوا پادریصاحب آپ ہی
فرماتے ہین کہ ثنویہ فرقہ عجیب ایمان رکہتا ہے کہ ہر ایک نیکی اور بہلائی حق تعالی کی
طرف سے ہے اور ہر ایک شر اور برائی اہرمن سے الخ (آئینہ اسلام صفحہ ۲۶) پس یہہ
فرقہ واجب الوجود کا منکر کب ثابت ہوا۔

(صفحہ ۵۴ و ۵۵) قولہ اور فرقہ علویہ[1] و شیعیہ[2] و سحاقیہ[3] و ناؤسیہ[4] و میمونیہ[5] و احدیہ[6]
و ثنویہ[7] و نظامیہ[8] و جہمیہ[9] و عنبریہ[10] و مرجیہ[11] و منصوریہ[12] و طرقیہ[13] و نضاریہ[14] ــ محمد صاحب
کے نبی برحق اور شافع روز قیامت ہونیسے صاف انکار کرتے ہین الخ پس علویہ کا
یہہ ہرگز عقیدہ نہین ہے اور نہ شیعون کا یہہ عقیدہ ہے کہ حضرت محمد مصطفی صلعم نبی
اور شافع روز قیامت نہین ہین نعوذ باللہ اس جہوٹہہ کا بہی کہین ٹہکانا ہے پادری
عماد الدین کی نغمہ طنبوری مطبوعہ لاہور ۱۸۷۴ء صفحہ ۱۵ ــ ۳۴ دیکہنا چاہیے جہان
بار بار شیعونکے مجتہد العصر لکہنو نے حضرت صلعم کے شفیع و نبی برحق ہونے کا اقرار
کیا ہے خاص کر دیکہو اوسی کتاب کا صفحہ ۱۷ جہان مجتہد العصر کی عبارت یہہ ہے کہ

کہ ہر ایک نبی اہوال قیامت سے نفسی نفسی پکارتا ہوگا اور جناب رسالت مآب صلعم امتی امتی کہینگے انتہے اور اسحاقیہ بہی شفاعت سے انکار نہین کرتے اگر اس فرقے نے یہہ کہا کہ نبوت اور پیغمبری ابہی تک ختم نہین ہوئی ہے (دیکہو آئینہ اسلام صفحہ ۱۷) تو حضرت صلعم کی نبوت سے اس فرقہ کا انکار کہان ثابت ہوا

(صفحہ ۵۵) **قولہ** اور فرقہ معتزلہ[۱] وخوفیہ[۲] وثنویہ[۳] ونظامیہ[۴] ومخلوقیہ[۵] وواقفیہ[۶] ولفظیہ[۷] ومنصوریہ[۸] وسالمیہ[۹] وقاسمیہ[۱۰] وکلابیہ[۱۱] واسمعیلیہ[۱۲] وطرقیہ[۱۳] ونصاریہ[۱۴] وجرجیہ[۱۵] — قرآن کے الہی کلام اور ربانی الہام ہونیسے منکر الخ **جواب** پادری صاحب آپ ہی صفحہ ۳۲ مین فرقہ واقفیہ کا یہہ عقیدہ لکہتے ہین کہ قرآن کے مخلوق یعنے کلام بشر ہونیمین ہمکو توقف ہے انتہے پس اس فرقہ نے قرآن کے کلام الہی ہونے سے کب انکار کیا اور لفظیہ فرقہ ہی قرآن کے معنی منجانب اللہ کہتا ہے (دیکہو آئینہ اسلام صفحہ ایضاً) اور فرقہ منصوریہ کا عقیدہ پادریصاحب لکہتے ہین کہ جبرئیل فرشتہ سہو سے پیغمبر اسلام کو قرآن دے گیا ورنہ حضرت علیؑ کو دینا چاہیئے تہا انتہے (دیکہو آئینہ اسلام صفحہ ۳۵) اب دیکہیئے کہ قرآن کا غیر الہامی ہونا کب ثابت ہوا جبکہ جبرئیل فرشتہ کا قرآن لانا پادری صاحب اوس فرقہ کی زبانی اقرار کر چکے افسوس پادریصاحب کی عقل پر اگرچہ دو پادری صاحبون نے ملکر یہہ کتاب تصنیف کی اور تیسرے پادری صاحب نے چہاپی باوجود اسکے ان تین پادریون کے جہوٹہہ نے تثلیث کے نام کو بٹہہ لگایا اور کلابیہ فرقہ بہی قرآن کا مضمون منجانب اللہ بتاتا ہے (دیکہو آئینہ اسلام صفحہ ۳۷) اسکے بعد پادریصاحب ان سب فرقونکے حق مین فرماتے ہین کہ ہم مسیحیونکو مرہون منت فرماکر پیغمبر اسلام کی ابطال رسالت اور بہی قرآن کے کلام بشر ہونیکے اثبات مین اعانت اور مدد دیتے ہین

جزاک اللہ فی الدارین خیرا الخ (آئینہ اسلام صفحہ ۵۶) اب یہان پادریصاحب بہی وہین راندہ درگاہ ہونین شامل ہو گئے جنہین اہل اسلام فرقہ ہاے باطل جانتے ہین تو اس حالت مین پادری صاحب کو اپنے حق مین خسر الدنیا والآخرۃ کہنا چاہئیے تہا پس پادری صاحب نے ان سب فرقون مین سے آٹھ[8] فرقے منکر خدا [11] اور چودہ[14] فرقے منکر رسول اور پندرہ[15] فرقے منکر قرآن کل سینتیس[37] فرقے شمار کئے ہین اب ہم ان سب باتون کے جواب مین پادری عماد الدین صاحب کا قول جنکی تعریف انہین پادریون کے شمس الاخبار نمبر ۹ جلد ۴ مین اسطرح لکہی ہے کہ مولویصاحب ممدوح الاوصاف کو بلاشبہ ہمارے خداوند مسیح نے اپنا جلال ظاہر کرنے کیواسطے بولاکر اپنا خادم دین مقرر کیا ہے انتہے لکہے دیتے ہین **قولہ** بہتّر فرقے محمّدی مذہب مین ہونا قرآن کے لئے کچہہ مضر نہین ہے (دیکہو ہدایت المسلمین مطبوعہ لاہور ۱۸۶۸ء صفحہ ۲۴۷ سطر ۱۶) پس ایسے بدعتیون شریرون کی بات سے مسلمان لوگ قرآن پر شک نہین کرسکتے (بعینہ نقل ایضاً صفحہ ۵۲) پہر پادری عماد الدین صاحب فرماتے ہین کہ ہر ایک مذہب مین کئی کئی طرحکے لوگ ہوا کرتے ہین چنانچہ ہمارے عیسائی مذہب مین بھی کئی طرحکے لوگ ہین (ایضاً صفحہ ۲۶۱)

اب عیسائی فرقونکا حال سنئے

۱ پلوس مقدس گلیتونسے فرماتے ہین کہ مین تعجب کرتا ہون کہ تم اتنی جلدی اوس سے جسنے مسیح کے فضل مین بولایا پہر کے دوسرے انجیل کیطرف مائل ہوئے (گلتیونکا اباب ۶) پس اس فرقے کے لوگ اس انجیل سے جسے پادریصاحب الہامی جانتے ہین بالکل پہر گئے تہے۔

۲ و ۳ و ۴ و ۵ چار اور عیسائی فرقے تہے کہ ایک اونمین سے آپ کو

پلوس کا فرقہ کہتا تہا اور دوسرا آپکو اپلوس کا فرقہ کہتا تہا اور تیسرا آپکو کیفاس کا فرقہ کہتا تہا اور چوتہا آپکو مسیحی فرقہ بتاتا تہا اور ان چاروں مین سے ہر فرقے والے جن نام سے آپکو منسوب کرتے اوسیکا آپکو پیرو سمجہتے تہے (اول قرنتیوں کا باب ۱۲) پلوس سلول نے اس تخالف کی سبب اونہین ملامت کی مگر کچہہ کارگر نہوئی اردو تواریخ کلیسیا مطبوعہ سنہ ۱۸۷۰ع صفحہ ۴۴ مین بہت عیب پوشی کے ساتہہ لکہا ہے کہ حواری پلوس کے مرید دو فرقون مین منقسم ہو گئے تہے ایک تو کیفاس یعنے پترس کا پیرو تہا اور دوسرا پلوس معلم کا اور کوئی پچاس برس کے عرصہ مین اس حجت و تکرار کی یہانتک نوبت پہنچی کہ مغربی کلیسیا نے دوستانہ طور پر اونمین مداخلت کرنا مناسب سمجہا انتہے اس مغربی کلیسیا سے مراد کلیسیا روم ہے کلیمنٹ کا وہ مشہور خط اسی عقیدہ کی اصلاح کے واسطے سنہ ۹۵ع کو قرنتیونکے پاس بہیجا گیا تہا (ایضاً صفحہ ۴۶)

۶ ایک اور عیسائی فرقہ تہا جسکا عقیدہ یہہ تہا کہ اگر کسیکا حضرت موسے علیہ السلام کی شریعت کے بموجب ختنہ نہو تو وہ نجات نہین پا سکتا (اعمال ۱۵ باب ۱) اس فرقہ کے لوگ یہودیہ اور یروسلم مین رہتے تہے اور اگرچہ اونہین نصیحت کی گئی تاہم قریب ڈیڑہ سو سنہ عیسوی کے اونمین ختنہ جاری رہا اور آخر کو ادرین قیصر کے خوف سے کہ وہ یہودیونکا دشمن تہا عیسائیون نے بہی ختنہ ترک کر دیا چنانچہ رومن تواریخ کلیسیا مطبوعہ مرزاپور سنہ ۱۸۵۶ع صفحہ ۴۳ مین ہے کہ ستر برس تک دو ہی اسقوف اس کلیسیا مین تہے اوسکے بعد پچاس برس کے عرصہ مین تیرہ ۱۳ اسقوف ملقب بہ اسقوف ختنہ رہے اور یہ خطاب ختنہ یہودی رسم اونکی جماعتون مین جاری رہنے سے تہا یہوداہ جو اونمین سے پچہلا تہا سب عیسائیون کے ساتہہ برکوکبا کے فتنہ مین مارا گیا انتہے انجیل مین جو یہوداہ کا خط

له اگر کوئی ... اس کتاب ... [illegible]

شامل ہے وہ اسی یہوداہ آخری اسقوف ختنہ کا قدیم زمانہ مین سمجہا جاتا تہا

۷ ابیونی دو فرقے ان دونون فرقون کے لوگونکا عقیدہ یہہ تہا کہ حضرت عیسیٰؑ کو محض آدمی جانتے تہے اور اسی فرقے کے لوگ صرف متّی کی انجیل کو قبول کرتے تہے (رومن تواریخ کلیسیا صفحہ ۹۷) یعنے عبرانی انجیل متّی کو وہ مانتے تہے اور نسب نامہ اوس انجیل مین نہ تہا اور یہی ابیونی فرقہ پلوس کے نامجات کو رد کرتا تہا اور پلوس کو توریت سے پہرا ہوا کہتا تہا (لارڈنر اپنی تفسیر مطبوعہ ۱۸۲۷ء جلد ۶ صفحہ ۳۸۴ مین قول اورجن کا نقل کرتا ہے کہ فرقہ ابیونی کے دونون گروہ کے لوگون نے پلوس کے نامجات کو رد کیا اور پلوس کو دانا اور نیک آدمی نہ جانتے تہے انتہے

۸ ڈوکیتی فرقہ اس فرقہ نے اس خیال سے کہ نیکی کا خالق خلقت سے نہایت دور اور ممتاز ہوجاوے ایک نئی یہہ بات ایجاد کی کہ خدا سے کتنے درجون کی روحین یا قوتین بنام ایوّن نکلین جنمین سے ایک مسیح تہا اور وہ عیسیٰؑ پر بعد اصطباغ کے اوترا اور قبل مصلوبی پہر آسمان پر چڑہ گیا (رومن تواریخ کلیسیا صفحہ ۹۶)

۹ ارٹمن کا فرقہ تخمیناً سنہ دوسو عیسویمین تہا یہہ فرقہ یہودی شریعت سے اور حضرت عیسیٰؑ کی الوہیت سے بہی منکر تہا (ہدایت المسلمین صفحہ ۴۴) اونمین سے انطاکیہ کی کلیسیا کا لارڈ پادری پلوس شمشاطی تہا (رومن تواریخ کلیسیا صفحہ ۹۷)

۱۰ مونٹانس کا فرقہ ۱۷۱ء مین اس فرقے کے بانی مونٹانس نے پیغمبر کیطرح سے رسالت کا دعوے کیا اور ایشیاء کوچک مین دعوت شروع کی اور اوسنے یہہ بہی دعوے کیا کہ مین فارقلیط ہون (رومن تواریخ کلیسیا صفحہ ۹۸) یہانسے ثابت ہے کہ فارقلیط سے مراد روح القدس نہین بلکہ قدیم عیسائی بہی فارقلیط سے مراد کوئی انسان سمجہتے تہے،

تب مونٹانس نے بہی الفارقلیط ہوکر یہہ دعوے کیا اور عیسائیون نے بہی اوسے
مان لیا چنانچہ اردو تواریخ کلیسیا مطبوعہ ۱۸۷۰ع صفحہ ۲۰۵ مین لکہا ہے کہ ۱۷۰ع مین
اوسنے فرد گیہ اور ایشیاء کوچک کے دوسرے صوبون مین۔ آپکو فارقلیط قرار دیا جسکے
ظہور کا انتظار زمین پر مسیح کے دوسرے بار آنیسے پیشتر الہام ربّانی کے تکملہ کے لئے بہتیرے
دیندار کر رہے تہے۔ بیشک بہتیرے اون ملکون مین اوسکے پیرو ہوگئے انتہے
پس الہام ربّانی کا تکملہ حقیقی فارقلیط یعنے حضرت پیغمبر اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام پر
قرآن نازل ہونیسے ہوگیا کہ اب الہام منقطع ہے افسوس کہ نصارے اوس زبانی
فارقلیط کے پیرو ہوگئے اور دیندار بہی اس دہوکے مین آگئے مگر حقیقی اور سچّے
فارقلیط سے ابتک انکی سرکشی باقی ہے اور نہایت غور کے لائق یہہ بات ہے کہ بعد
ظہور اوس سچّے اور حقیقی فارقلیط کے جسکا ذکر یوحنا ۱۴ باب ۱۶ مین اسطرح ہے کہ
فَیُعْطِیکُم فَارْقَلِیطَ آخَرَ (ترجمہ عربی مطبوعہ ۱۸۷۱ع و ۱۸۵۵ع) اور قران مجید مین ہے یَأْتِی مِنْ بَعْدِی
اسْمُہٗ اَحْمَدُ پہر اور کسی نے فارقلیط ہونیکا دعوے نہین کیا

۱۱ ماینکے فرقہ تیسری صدی مین ایک شخص مانی یا مانیکی نام نے ملک فارس مین چاہا
کہ مجوسی فیلسوفون کی خیالی باتون اور انجیل کی پاک تعلیم کو ایک نئے طریقہ مین ملاوٗن
۔ اس فرقہ کے لوگون کا عقیدہ کچہہ تو گناسٹک اور کچہہ مونٹانس سے ملتا تہا
(روسن تواریخ کلیسیا صفحہ ۹۹) اس فرقہ کی لوگ کتاب اعمال حواریون کو نہین مانتے
گناسٹک کا ذکر آگے آئیگا اور مونٹانس وہی ہے جسنے فارقلیط ہونے کا دعوے کیا تہا
لارڈنر اپنی تفسیر مطبوعہ لندن ۱۸۲۷ع جلد ۳ حصہ ۲ مین عقیدہ فرقہ مانیکیز کے بیان مین
لکہتا ہے کہ جرومہ ہمکو اطلاع دیتا ہے کہ مشتبا نی بانی اوس فرقہ کا کہتا تہا کہ قول مسیح

جو یوحنا ۱۰ باب ۸ مین ہے کہ سب جو مجھسے آگے آئے چور اور بٹ مار تھے انتہے خصوصاً موسیٰ کی حق مین ہے اور فاسٹس کہتا ہی کہ ہماری خدانے اس قولسے اشارہ طرف موسیٰ کے کیا ہے انتہے یہہ فرقہ اپنے وقت کا بڑا مجتہد تہا +

۱۲ نووشئین کا فرقہ سنہ ۲۵۰ع مین نووشئین نام ایک فاضل اور پرہیزگار پادری نے کلیسیا کے انتظام مین کچہہ ڈھیلا ور مجرمون کی سزا مین کچہہ کم سختی سمجھکر ایک علیحدہ فرقہ مقرر کیا اونکی تعلیم اور ایمان کے عقیدے درست تہی لیکن اونکے نزدیک یہہ تہا کہ جو شخص خواہ اپنے قصورونکے سبب خواہ ظالمونکے ڈرکے مارے مسیحی جماعت چہوڑ کر اوس سے جدا ہو جاوی تو اوسکو کسی صورت سے پہر جماعت مین شامل کرنا نچاہئیے (یعنے اونمین توبہ ہرگز جائز نہی) نووشئین اپنے فرقیکا اسقوف مقرر ہوا اور اوس طریقے کی مومنین سنہ ۵۰۰ پانسو عیسوی تک اکثر ولایتو نمین رہے (رومن تواریخ کلیسیا صفحہ ۹۹) اس فرقہ کے مومنین پلوس مقدس کے اوس قولسے بالکل برخلاف تہے کہ مین یہودیون کے درمیان یہودی سا تہا۔ اور شریعت والونمین شریعت والا۔ اور بی شریعت لوگونمین بے شریعت سا الخ (اول قرنتیونکا ۹ باب ۲۰-۲۲)

۱۳ - ۳۶ یوسیفس مورخ لکہتا ہے کہ ملک جا بجا دو گروہ اور دغابازونسے بہر گیا تہا جنہون نے بہتونکو ورغلانا اور بیابانمین لے گئے تا کہ اپنی کراماتین دکہاوین انمین سی دوستہیوس سامریکا ذکر ہے جسنے آپکو مسیح کہا اور شمعون مجوسی جو آپکو خدا کا بیٹا کہتا تہا اور تودس نے بہت لوگونکو دہوکا دیکر کہا کہ مین یردن ندی کو دو حصہ کرکے بیچمین راستہ بناؤنگا القصہ چوبیس ۲۴ شخصونکا ذکر ہے جنہون نے آدرین قیصر کیوقت سے لیکر سنہ ۱۶۸۲ع ایکہزار چہہ سو بیاسی عیسوی تک مسیح ہونیکا دعوے کیا (رومن پیپر الفنس

اسکاٹ صاحب مطبوعہ سنہ ۱۸۶۶ء صفحہ ۱۸۶) یہہ چوبیس ۲۴ شخص وہ ہین جنہون نے خود مسیح ہونیکا دعوی کیا ماسٹر رامچندر مصنف رسالہ مسیح الدجال سے پوچھنا چاہیے کہ کیا یہہ وہی چوبیس ۲۴ بزرگ تو نہین ہین جنکا ذکر مکاشفات ۴ باب ۴ مین یون ہے کہ اوس تخت کے آس پاس چوبیس ۲۴ تخت تہے اور اون تختون پر مین نے چوبیس ۲۴ بزرگ سفید پوشاک پہنے ہوئے بیٹہے دیکہے اور اونکے سرون پر سونیکے تاج تہے انتہی اور اوس رسالہ مسیح الدجال کا جواب انشاء اللہ اسکے بعد لکہون گا +

۳۷ اریوس کا فرقہ اسکندریہ کی ایک بزرگ اریوس نامی نے حضرت عیسی علیہ السلام کی الوہیت سے برملا انکار کیا اور یہہ تعلیم دی کہ وہ صرف ایک مخلوق ہی سنہ ۳۲۵ء مین شہر نیس کی مجلس اسی فیصلہ کے لئی مقرر ہوئی تہی اور سنہ ۳۵۴ اور سنہ ۳۵۵ء مین آرلس اور سیلن شہرون مین جو مجلسین جمع ہوئین ان سب مجلسونمین اکثر لوگ اس تعلیم کو قبول کرتے تہے اس دینی مباحثہ کی سبب بہت لوگ ستائی گئے بلکہ جانسے مارے گئے اور بڑی خونریزی کی لڑائیان ہوئین اریوس کی تعلیم اوسکے پیچہے یاجوجی سویوی برگنڈی لنگوبردی ونڈلی لوگونکے درمیان جاری ہوئی (رومن تواریخ کلیسیا صفحہ ۱۴۹) لب التواریخ مولفہ مدرس سکندر فریزر ٹیتلز جلد ۲ مطبوعہ مطبع چرچ مشن سنہ ۱۸۲۹ء صفحہ ۲۸ مین ہے کہ اسمین سے کئی فرقے چنانچہ ۳۸ یونومیان اور ۳۹ سیمی اریوس اور ۴۰ یوسیبیان وغیرہ متفرع ہوئے انتہی ان سب کے عقیدے بہی مثل اریوس کے تہے بہ اندک تفاوت

۴۱ نیستوارنی فرقہ شہر قسطنطنیہ کے اسقوف نسطوریس سے اس فرقہ کی بنا ہوئی اکثر لوگ مبارک کنواری مریم کو خدا کی ما کہتے تہے سو اوسنے اس بات کو بہت بیجا ٹہرایا مگر یہہ نصیحت کی کہ مسیح مین الوہیت اور انسانیت باہم پیوستہ

نہین صرف متعلق ہین اوس بڑی مجلس نے جو شہر افسس مین جمع ہوئی اوسی بدعتی ٹہرایا اوسکے شاگردون نے جب اوسکی وفات کی بعد ستائی گئے ملک فارس مین بود و باش کی اور ایک علیحدہ فرقہ جاری کیا اونمین سی بہت سے لوگ فارس اور تاتار کے ملکونمین دورہ کرتے ہوئے چین کی سرحد تک پہنچے اور بت پرستونکی تعلیم مین کوشش کرکے بہتونکو اپنے مذہب مین لائے نیستو یا رُی اسقوفون کی بخارا اور ترکستان بلکہ ملک تبت مین بہی ہونیکا حال تواریخ مین پایا جاتا ہے (روسن تواریخ کلیسیا صفحہ ۱۵۰)

۴۲ یعقوبی فرقہ اس فرقہ کے بانی الوتکیس کی یہہ تعلیم تہی کہ مسیح کی دو علیحدہ ذاتین نہین تہین مگر مجسم ہونیکے وقت اوسکی الوہیت اور انسانیت ایک ہی ذات مین ملگئی اوس مجلس کے اکثر لوگون نے اگلی مجلس سے بہی بدتر کام کیا اونہون نے اوس باطل تعلیم کو درست ٹہراکر ظلم اور تلوار کے زور سے حق شناس اسقوفونسے اوسکا اقرار کروایا اس سبب سے وہ مجلس چورونکی کہلائی دو برس بعد چلکڈن کی بڑی مجلس نے اوس مجلس کے فیصلہ کو غلط اور الوتکیس کو بدعتی ٹہرایا اوسکے شاگرد جو بہت سی تہے سب کے سب کلیسیا سے جدا ہوگئے اور ۵۳۰ پانسو عیسوی کی بعد یعقوب برادیوس اونکا سرگروہ تہا جسکے نام سے وہ یعقوبی کہلائے ارمینیہ سی مصر تک وہ پہیل گئے اور اب بہی بہتیرے یعقوبی اون ملکونمین رہتے ہین (ایضاً)

۴۳ پلگیوس کا فرقہ ملک ویلس کے ایک عابد پلگیوس نے یہہ نصیحت کی کہ انسان کے مزاج مین پیدائش سے گناہ کی اصلی خواہش نہین ہے کہ وہ حضرت آدم کی طرف سے طبیعت کی خرابی نہین پاتا اور بدن کی موت ہر ایک انسان کے خاص گناہون کے سبب سے اور سبہون کو اچہی خواہش اور نیک کام کرنیکی طاقت ہے اوسکی یہہ تعلیم

گئی ایک بڑی مجلسولنسے جہوٹی ٹہرائی گئی لیکن بہی بہتیرے لوگ خاص کر ایشیا والی کلیسیا
اور اہل فرانس اوس تعلیم کو مانتے آئے ہین ایسی ایسی بہت سی جہوٹی تعلیمین عیسائی
جماعتونکے درمیان نمود ہوئی گئین اور کم وبیش جاری بہی ہوئین یہانتک کہ سبہونکا
ذکر نہین ہوسکتا (ہندی تواریخ کلیسیا مطبوعہ ۱۸۴۹ء صفحہ ۱۰۵ و ۱۰۶) یہان سے
ثابت ہی کہ ان فرقونکے سوا اور بہی بہت سے ایسے ہی بدعتی فرقے عیسائی دین مین ہین
کہ اونکا حال نہین کے موافق قیاس کر لینا چاہیئے پلگیوس کے فرقے نے پلوس کی تعلیم کو
جو رومیونکے ۵ باب ۱۲ - ۲۱ ہے بالکل رد کیا کیونکہ وہان حضرت آدم عم کے گناہ کے
سبب بنی آدم کا گنہگار ہو کر حضرت عیسیٰ عم کے سبب نجات پانا مذکور ہے اور نہ صرف
یہی بلکہ اس فرقہ نے توریت کی اوس پیشین گوئی سے کہ عورت کی نسل سانپ کے سر کو
کچلے گی (پیدائش ۳ باب ۲۵) انکار کیا یہانتک کہ اون سب عیسائی علماء کو بہی جو یہہ
پیشین گوئی حضرت عیسیٰ عم کی بابت سمجہتے ہین جہوٹا ٹہرایا اور کفارہ مسیح پر بہروسہ کرنیوالونکے
ایمان کو باطل کیا (دیکہو میزان الحق مطبوعہ لدہیانہ ۱۸۶۹ء صفحہ ۷۵ - ۷۷ باب ۲ فصل ۲

۴۴ یونی ٹیرین فرقہ اس فرقیکے عیسائی جنکی کلیسیا ہندوستان مین بہی ہے
تثلیث سے انکار کرتے اور صرف خدا کیطرف الوہیت کو منسوب کرتے ہین (وبسٹر ڈکشنری
صفحہ ۱۲۰۷) اور باب اول و دوم انجیل متی کو الحاقی بتاتے ہین (ہدایت المسلمین صفحہ ۵۲)

۴۵ ساسینین فرقہ اس فرقیکے لوگ حضرت عیسیٰ عم کو صرف انسان اور الہام یافتہ
کہتے تہے وبسٹر ڈکشنری مطبوعہ ۱۸۵۳ء صفحہ ۱۰۴۹ مین ہے کہ سوسینس بانی والا سینا
ملک ٹسکنی کا تہا اس مذہب کی بنیاد سولہوین صدی عیسوی مین ہوئی انتہی

۴۶ کرنتہیونکا فرقہ کرنتہس اس فرقہ کا بانی ۱۰۰ء اکیسو عیسوی مین تہا اوسنے

اپنی تصنیف مین یہہ باتین لکہین کہ مسیح کی ظاہر ہونیسے پیشتر وہ بزرگ خدا جو سب سے بڑا ہے
بالکل نامعلوم تہا اور بڑی بڑی روحونکے ساتہہ بلند ترین آسمان پر جسکا نام پلیروما ہے رہا
اوس بزرگ خدا نے پہلے پہل بیٹا پیدا کیا اور اوس سے کلمہ پیدا ہوا جو اوس پہلو تہی بیٹے
سے درجہ مین کم ٹہرا پہر کرنتہس کا یہہ خیال بہی تہا کہ مسیح اگرچہ اکثر روحونسے نہایت برتر
ٹہرتا مگر ایک کمتر درجہ کی روح ہے چنانچہ دو اور روحین بہی ہین جو بزرگی مین مسیح سی ممتاز ہین
اونمین سے ایک کا نام زوئی یعنے زندگی اور دوسرا نام فوس یعنے روشنی ہے اور اون
روحونسے پہر چہوٹی چہوٹی روحین نکلین اور ایک خاص روح نے جسکا نام ڈیمیرگس تہا
اس دیدنی جہان کو اوس مادّہ سی جو ہمیشہ تک باقی رہنے کے قابل ہے بنایا یہہ ڈیمیرگس
اوس بزرگ خدا سے جو بلند ترین آسمان پر ہے جسکا نام پلیروما ہے ناواقف تہا اور اون
روحونسے جو بالکل نادیدنی ہین نہایت چہوٹا تہا اور یہی اسرائیلیونکا خاص خدا اور
حامی تہا جسنے موسیٰ کو بنی اسرائیلیونکے پاس بہیجا اور اونکو شریعت دی کہ ہمیشہ اوسپر عمل کرین وہ
کہتا تہا کہ عیسیٰؑ فقط ایک انسان ٹہرا جو پاکیزگی اور انصاف مین نہایت ممتاز تہا اور وہ
یوسف اور مریم کا حقیقی بیٹا تہا اور جب عیسیٰؑ بپتسما پا چکا تو مسیح اوسپر کبوتر کی صورت مین
اوترا اور نامعلوم خدا کو اوسپر ظاہر کر دیا اور اوسی معجزہ دکہانیکی قدرت بخشی پہر کہتا ہے
کہ روشنی کی روح یوحنا بپتسما دینے والے مین بہی اوسیطرح داخل ہوئی اور اسیواسطے
بعضی باتونمین یوحنا مسیحؑ سی بڑہ کر تہا اور جب عیسیٰؑ اوس مسیح سے الگ ہوا تو اوسنے
یہودیونکے خدا یعنے ڈیمیرگس کے ساتہہ مقابلہ کیا اور اوسی خدا کی ترغیب سے یہودیونکے
سرداروں نے عیسیٰؑ کو پکڑ کر صلیب پر کہینچا اور جب عیسیٰؑ کو گرفتار کر کی صلیب پر کہینچنے کو
لئے جاتے تہے تو مسیحؑ آسمان پر صعود کر گیا فقط عیسیٰؑ ذلت اور دردناک دکہہ کے ساتہہ مارا گیا

انتہے (رومن مفتاح الکتاب مطبوعہ ۱۸۵۶ء صفحہ ۱۵۳) کرنتہس پہلی صدی مین تہا مفتاح الکتاب
مین لکھا ہے کہ اوسکے رد کرنیکے واسطے انجیل یوحنا تصنیف ہوئی اور ڈیونیشیس کہتا ہے کہ
اسی نے کتاب مکاشفات تصنیف کرکے یوحنا کے نام سے مشہور کی

۴۷ نکلائیون کا فرقہ اس فرقہ کا عقیدہ بہی ایسا ہی تہا جیسا کہ ابیونیون اور
ارنتہس وغیرہ کا (ایضاً) مکاشفات ۲ باب ۶

۴۸ کولنریدنیس کا فرقہ یہہ فرقہ عرب مین تہا اس فرقہ کے لوگ حضرت مریم کو
تثلیث مین داخل کرتے اور اونکے لیے ایک قسم کی روٹی تیار کرتے تہے

۴۹ میریامائٹ اور کولنس ریس کے بعضے لوگ حضرت مریم کو بجاے روح القدس
کے تثلیث مین داخل کرتے تہے اسی سبب سے ان لوگونکا نام میریامائٹ رکہا گیا تہا
(سیل صاحب کا مقدمہ ترجمہ قرآن) اور ترجمہ مذکور آیت ۱۷۱ سورہ النساء کے ذیل مین لکہا ہے
کہ مورخین مشرق نے ذکر کیا ہے کہ ایک فرقہ تہا کہ تثلیث اونکے نزدیک یہی تہی یعنے خدا
اور عیسےٰ اور مریم انتہے قرآن مجید مین جو لکہا ہے کہ وَاِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ ءَاَنْتَ قُلْتَ
لِلنَّاسِ اتَّخِذُوْنِيْ وَاُمِّيَ اِلٰهَيْنِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ (سورہ مائدہ ع ۱۶) ولیم میور صاحب نے تواریخ محمدی صفحہ ۱۵ مین اس آیت کا ترجمہ اور
اوسکی شرح مین فرماتے ہین کہ یاد کر جب خدا نے عیسیٰ ابن مریم سے کہا کیا تو نے لوگون سے
کہا کہ مجہکو اور میری ماکو دو خدا مان لے — اون دنون مشرق کے عیسائیون نے واقع میں
مریم کا احترام بحد یہانتک کیا کہ اوسکی پرستش کی انتہے اور عیسائیونکے فرقہ مرقوسیہ کا
اعتقاد یہہ تہا کہ خدا مشترک ہے درمیان خدا اور عیسیٰ و مریم کے اور یہہ تینون خدا ہین اور
خدا ایک ہے ان تینونمین کا (ہدایت المسلمین صفحہ ۴۲۸) مصنف ہدایت المسلمین نے بہی
کہین اس فرقہ کو بے اصل اور باطل نہین ٹہرایا ہے

۵۰ باسلیدی فرقہ زمانہ اسلام سے پیشتر باسلیدی ایک فرقہ تہا جو خیال کرتے تہے
کہ مسیح آپ مصلوب نہوا پر شمعون ایک قرینی اوسکے عوض پکڑا گیا اور مصلوب بہی ہوا
(حاشیہ علماء نصارای رومن ترجمہ قرآن مطبوعہ مشن پریس الہ آباد ۱۸۴۴ء صفحہ ۸۳)
قران مجید مین جو لکہا ہے کہ وَمَا قَتَلُوْهُ وَمَا صَلَبُوْهُ وَلٰكِنْ شُبِّهَ لَهُمْ یعنی نہ قتل کیا اوسکو اور نہ صلیب دی
اوسکو ولیکن مشابہہ کیا گیا (از دین حق کے تحقیق صفحہ ۲۸) (سورہ نساء ع ۲۲) اسکا ثبوت
اس فرقے اور آئندہ فرقونکے عقیدہ سے ظاہر ہے کیونکہ یہہ سب فرقے بنا اسلام سے
سیکڑون برس پیشتر تہے بہر دوسیتی اور کارپوکراتی اور سرنتہی ان تینون فرقونکا بہی یہی عقیدہ تہا (ایضاً)
۵۱ گناستی فرقہ اس فرقہ کے عیسائیونکا یہہ عقیدہ تہا کہ دنیا مادہ سے پیدا ہوئی
اور مادہ کے لئے شرارت اور معصیت ضرور ہے اور مسیح مادہ سے نہ پیدا ہوا تہا اسلئے
مصلوب نہین ہوسکتا تہا کیونکہ اوسکا جسم نتہا (رومن تواریخ کلیسیا صفحہ ۹۶)
۵۲ کتہری فرقہ اس فرقہ کے بانی نویشس نام اس کوشش مین ہوا کہ
کلیسیا کا انتظام کچہہ سخت کرے اوسنے اس باب مین حجت کی کہ جو لوگ لغزش کہا کر دین سے
منحرف ہوجائین کبہی کسیطرح پر کلیسیا مین پہر شامل نکئے جائین اور جلد ہی اپنی سخن
پروری کے لحاظ سے اول تو اوسے یہہ بات جو اوسنے پہلے صرف ایک قسم یعنی منحرفون
کے واسطے رکہی تہی تمام خطاکارونکے لئے اوسی کام مین لانی پڑی اور دوسری
اس سخت اور عام حکم اخراج کے جواز کے لیے اوسے توبہ کی دنیاوی اثر سے انکار
کرنا پڑا اور کفارہ اور نجات کا دستور بہی متروک کرنا پڑا (اردو تواریخ کلیسیا صفحہ ۲۰۸)
۵۳ رومن کاتہولک فرقہ اس فرقیکے لوگ بت پرستی کرتے ہین اور عیسائیون کے
بہشت مین جانیکے واسطے عفونامہ گناہان لکہدیتے ہین اور سکرمنٹ مین روٹی اور شراب کو

مسیح کا حقیقی جسم وخون سمجہتے ہین اور اس فرقہ مین پادریونکو شادی کرنا منع ہے

۵۴ پراٹسٹنٹ فرقہ اس فرقیکے علماء کا عقیدہ یہہ ہے کہ عیسیٰ ہمارا بڑا بہائی ہے اور ہم لوگونکی سی سرشت رکہتا ہے (مخزن مسیحی مطبوعہ اکتوبر ۱۸۶۸ء صفحہ ۶۹ مین پادری والش صاحب کا قول) اور میزان الحق مطبوعہ لدہیانہ ۱۸۶۸ء صفحہ ۱۱۷ و مطبوعہ مرزاپور ۱۸۴۳ء صفحہ ۱۳۱ و ۱۳۲ مین پادری فانڈر صاحب فرماتی ہین کہ جسم کی روسے عیسیٰ مسیح کہانے اور پینے اور سونے اور جاگنے اور خوشی وغم مین ہم سب آدمیون کیطرح ہو کر انسان کی مانند تہا۔ اور عیسیٰ مسیح خود اقرار کرتا ہے کہ باپ مجہہ سی بزرگتر ہے اور مین نہین آیا ہون کہ اپنی خواہش کو عمل مین لاؤن بلکہ اوسکی خواہش کو جسنے مجہے بہیجا اور ہر واسطے کہ عیسیٰ مسیح انسان کے سلسلہ کا واسطہ ہے اوسنے خدا سے مناجات مانگی انتہےٰ اس فرقہ کے لوگ چمار خاکروب وغیرہ کی ساتہہ باوجود شغل جرم دزدی اور پاخانہ صاف کرنے کے کہانا زیادہ پسند کرتے ہین جیسا کہ پادری والش صاحب نے مخزن مسیحی صفحہ ۲۴ نمبر ۳ جلد ۴ مطبوعہ مارچ ۱۸۷۰ء مین نو دلیلوں سے ثابت کرکے فرمایا کہ اوسنے (یعنے حضرت عیسےٰ ع نے) آپ ہی میلے میلے مچہوؤنکے پانون دہوئے اور بدذاتون اور کسبیونکے ساتہہ کہایا باوصف اسکے کہ اکثر آدمی اوسکے یون کرنیسے اوسکی پیروی سے الگ ہورہے انتہےٰ سبحان اللہ یہہ میلے میلے مچہونکا خطاب حضرات حواریون کی نسبت فرمایا گیا اس سے عیسائیونکا ادب اور عقیدہ دونون ظاہر ہین اور جبکہ حواریونکا مرتبہ عیسائی لوگ انبیاء سلف سی زیادہ جانتے ہین (متی ۱۱ باب ۱۱ اول قرنتیونکا ۱۲ باب ۲۸) تو اور انبیاء علیہم السلام کا ادب اسی پر قیاس کرلینا چاہئے اسکے سوا اس فرقیکے لوگ سور کے گوشت اور شراب کو بہت پسند کرتے ہین اور جنب اور حائضہ کو گرجے مین بندگی کرنا ہمیشہ جائز رکہتے

انکی عبادت کا کل طریقہ نہ خدا کی طرف سے ہی اور نہ رسول کی طرف سے بلکہ صرف بادشاہون اور کونسلون یعنی پنچایتو کی تجویز سے ایجاد ہوا ہے گویا انکا طرز عبادت خدا کی مرضی اور قبول پر منحصر نہین صرف انسانون کی مرضی اور قبول پر منحصر ہے چنانچہ مرات الصدق مطبوعہ ۱۸۵۱ء کے صفحہ ۲۵ - ۲۹ - پادری بیڈیلی صاحب فرماتے ہین کہ شروع سلطنت بادشاہ ہنری ہشتم مین انگلنڈ کے کل باشندے رومن کاتھولک تھے مگر جب کہ پوپ نے اسے شہزادی کے طلاق دینے اور دوسری سے جیساکہ بعض روایت کرتے ہین یعنے اوسکے بیٹی سے شادی کرنے کی اجازت ندی بعد اسکے یہہ بادشاہ دین پرٹسٹنٹ بنانیوالا ٹھہرا اور نیا ایمان بنانا شروع کرکے عبادت کی نئی طرز ڈالی اوسنے طرز عبادت کو اتنے متفاوت نقشو نمین بدلا اور ایسا متواتر اور جلد جلد بدلا کہ مخلوق اوسکی پیروی مین قاصر رہے اور ان کمی بیشیون سے جو ہنری نے خاص اپنی ذات سے قوم کی طرز ایمان مین کین تھوڑے تھے جو جانتے تھے کہ کیا خیال کرین اور کسی چیز کا اقرار کرین یہہ لوگ اگرچہ اوسکی تعلیمون کی پیروی کرنیکو تیار رہتے گو وہ تعلیمین کیسی ہی ذلیل اور باہم مختلف تھین مگر بسبب اسکے کہ وہ ہمیشہ اونہین بدلتا تھا وے بمشکل اوسکا تعاقب کرسکتے تھے ایسا جلد کہ جیسا وہ اونکے آگے بڑھا جاتا تھا (ڈاکٹر گولڈسمتھ کی تاریخ انگلستان صفحہ ۱۳-۱۶) اسکے مرنیکے پیشتر اوسنے اور اوسکے نئی پرٹسٹنٹون نے ایمان اور عبادتکا نقشہ بنایا اور جو کوئی اوس نقشہ پر عمل نکرے تو اوسکی لئی زندہ جلایا جانا سزا تھی (ریوس کی تاریخ گریز جلد ۴ صفحہ ۲-۱۳) یہ نقشہ عبادتکا پارلیمنٹ کی احکام سے ۱۵۴۷ء مین بدلا گیا سال آئندہ ۱۵۴۸ء مین اڈورڈ ششم نے آرچ بشپ اور چھہ پادریونکی کمیٹی کو حکم دیا۔

که عبادتکا دوسرا نقشه بناوین اور سنه ۱۵۵۲ء مین اونهون نے اپنی عبادتکا طور بدلا اس اتفاق
مین اکثرون نے خیال کیا که یهه پهلی ترمیم نے عبادتکے طرز کو کامل کیا هوگا مگر افسوس که سنه ۱۵۵۹ء
مین ملکه الیزبتهه عبادتکے طریق بنانے مین دست انداز هوئی اور اوسنے ایک عجیب کمی وبیشی کی
- بادشاه جیمس اول نے سنه ۱۶۰۳ء مین پهر نماز کا دستور بدل ڈالا اور بعد اوسکے سنه ۱۶۶۲ء مین بادشاه
چارلس دویم نے پهر اوسی تبدیل کیا اور آخرکار سنه ۱۶۸۹ء مین پرٹسٹنٹون نے پهر اپنی عبادتکے
راه ورسم کو بدلنے کا اراده کیا مگر بیشتر اوس سے که کام انجام کو پهنچے تهک گئے اور عاری آئے
(دیکهو ڈیوڈکی تواریخ گریز ۱۰ صفحه ۳۵۵ و تاریخ انگلستان مصنفه گولڈاسمتهه مطبوعه سنه ۱۸۵۳ء
صفحه ۱۰۰) جب ڈاکٹر هیوویلیشن نے کها که یهه اصلاح اور اولٹ پلٹ مانند ایک لنگور کے تهی جو
نهین جانتا که اپنی دُم کو کسطرف پهیرا تهے تاریخ سلطنت انگلشیه مطبوعه سنه ۱۸۷۱ء صفحه ۳۸۱
مین هے که اس بادشاه هنری هشتم کے تلوّن نے جو رنگ نکاحونکے معامله مین دکهایا وهی گل
امور مذهب مین کهلایا تهے اب اگر کوئی عیسائی کهے که مسلمانون مین بهی شیعه وسنی وغیره
کچهه کچهه اختلاف عبادتکے طریق مین رکهتے هین اگرچه یهه ایسے اختلاف نهین هین که
هر سال موسم کیطرح بدلتے رهین جیسے که پرٹسٹنٹون مین لیکن اس اختلاف کو بهی ثابت
کرنا چاهیے که کسقدر هے اور کس بادشاه اسلام نے مسلمانونکا دستور عبادت بدلا هے اس ایک فرقه
مین لنڈن مشن پریزبٹیرین جو فرخ آباد سے اله آباد تک هین میتهوڈلیست جو اوده
وغیره مین هین فری چرچ اسکاٹ لنڈ چرچ بپٹسٹ امریکن چرچ جو پنجاب کے شهرون مین
هین جرمن مشن وغیره قریب پچاس فرقونکے شامل هین که جنمین کم وبیش اختلاف
مسائل واقع هے هر ایک کا مفصل بیان طول هوجائیگا ان سبکے دستورات عبادت
وغیره کو دیکهه کر هر شخص پهچان سکتا هے

۵۵ یونانی فرقہ اس فرقہ کے لوگ اقرار کرتے ہین کہ روح القدس نہ یہہ کہ باپ اور بیٹے سے بلکہ صرف باپسے نکلتا ہے یہہ اونکی تعلیم صریح کفر ہے (ہر اشسٹنٹ کے نزدیک) اور پوپ کے بے خطا ہونیسے انکار کرتے ہین ۔ اور خمیری روٹی اور خالص شراب سکرمنٹ مین استعمال کرتے ہین (ٹرادلس ان دی گریٹ ایمپائرس مصنفہ سی بی ہلیپٹ مطبوعہ ۱۸۳۹ء صفحہ ۲۲۲) ان لوگونکی دینی کتاب مین ۱۴ زبور ۳ کے بعد اصل زبان عبرانی سے اتنی عبارت زائد ہے اونکے گلے کہلی ہوئی قبرین ہین وے اپنی زبانونسے جہوٹہہ کہتے ہین اونکے لبونکے اندر کالے سانپونکا زہر ہے اونکے منہ لعنت اور کڑواہٹ سے بہرے ہین اونکے پانؤن خون کرنیکے لئے تیز ہین ہلاکی اور اذیت اونکی راہون مین ہے اور وے آرام کی راہ نہین پہچانتے ہین اونکے آنکہونکے سامنے خدا کا خوف نہین انتہے اس فرقہ کے لوگونکو چار جورو ان کرنیسے زیادہ اجازت نہین ہے کہ سوا معمولی شادیکے ایک مسیح کیواسطے تقلید مین ڈیکنون کی شادی کرتے ہین اور دوسری خدا کے واسطے تقلید مین کاہنونکی اور تیسری اپنی خوشی سے اور چارون اگر مر جائین تو تمام زندگی کوئی اور شادی نہین کرتے (ایضاً صفحہ ۲۲۴)

۵۶ ارمنی فرقہ اس فرقہ کے لوگ قربانی جانورونکی گذرانتے ہین کنواری مریمؑ کی تیوہار کے دن سوا اون قربانیونکے جو گذرانتے ہین مردہ عزیز و اقارب کی لئے اور پرہیز کرتے ہین ناپاک گوشتون سور اور خرگوش وغیرہ سے ۔ اور بے خمیری روٹی اور شراب سکرمنٹ مین استعمال کرتے ہین اور اصلی گناہ کے (جو حضرت آدمؑ سے تمام بنی آدم مین ذاتی چلا آتا عیسائی لوگ سمجہتے ہین) مریم کی آزادی کا اقرار نہین کرتے اور جن مردونکی جوروان مرگئی ہین اونہین گرجا مین بڑا درجہ دیتے ہین اور پادریون اور

عورتون پر رسمی طہارت کی تاکید رکہتے ہین (ایضاً صفحہ ۲۲۷ و ۲۳۸) اس فرقہ مین قربانی گذراننے کی دستور سے ثابت ہی کہ یہہ فرقہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی مصلوبی اور کفارہ پر بہروسہ نہین کہتا برخلاف اور فرقونکے کہ باوجود ایمان کفارہ مسیح علیہ السلام ہرگز قربانی نہین گذرانتے

۵۷ سورمن فرقہ اس فرقہ کے لوگ تمام عیسائی فرقونکو کافر جانتے اور ہر شخص کے لئے بارہ جورو ان تک جائز رکہتے اور اونکے پیشوا برگم ینگ کی پچاس جورو ان ہین اس فرقے والے اپنے ملک کو بہشت اور اپنے دار السلطنت کو ثانی یروسلم کہتے ہین اور نو فرقے بنی اسرائیل کے جو غائب ہین یہہ لوگ کہتے ہین کہ ہم وہی اسرائیلی ہین امریکہ کی دوسری جلد کیطرف یہہ لوگ آباد ہین اور اونکی آبادی قریب اسّی ہزار کے یا اس سے کچہہ زیادہ ہے

۵۸ سریانی فرقہ اس فرقہکے لوگ نامہ دویم پطرس اور نامہ دویم وسیوم یوحنا اور نامہ یہوداہ و یعقوب اور مکاشفات کو تسلیم نہین کرتے تہے اور نہ اونکے ترجمہ مین یہہ سب کتابین تہین (نیاز نامہ مصنفہ پادری صفدر علی مطبوعہ سنہ ۱۸۶۷ء صفحہ ۲۲۱)

۵۹ مصری فرقہ اس فرقہ کی بابت پادری فانڈر صاحب نے اتنا ہی لکہا ہے کہ اس فرقہ کی انجیل شام و عربستان وغیرہ مین مستعمل تہی (اختتام دینی مباحثہ مطبوعہ سنہ ۱۸۵۵ء صفحہ ۱۴۳) اس فرقہ کا عقیدہ آورین قیصر نے اپنے سالے کو سنہ ۱۳۴ء مین کہ اوہنین دنون وہ قیصر اسکندریہ مین آیا تہا یون لکہا ہے کہ مینے مصر والونکو ہر جگہ متزلزل و متلون مزاج پایا سراپس (مصریون کی بت) کے پوجنے والے مسیحی ہین اور جو مسیحی اسقوف کہلاتے ہین سراپس کو پوجتے ہین (اردو تواریخ کلیسیا مطبوعہ سنہ ۱۸۷۰ء صفحہ ۹۹)

۶۰ ولن ہی نیس فرقہ

۶۱ سوہرنس فرقہ ان دونون فرقون نے کتاب اعمال حواریون سے جو

انجیل مین شامل ہے انکار کیا ہے یعنے اوسے معتبر نہین جانا اور پادری عمادالدین نے
بہی ہدایت المسلمین جواب اعجاز عیسوی مین اسکا کچہہ رد نہین کیا ہے دیکہو ہدایت المسلمین
مطبوعہ لاہور سنہ ۱۸۶۸ع فصل سوم اعجاز عیسوی کے مقدمہ کے فصل دویم کے جوابمین صفحہ ۵۰-۶۵

۶۲ انتی نومنس کا فرقہ اس فرقہ کا پیشوا اسبیس شاگرد مارٹین لوتہر کا تہا اس
فرقہ کا عقیدہ یہہ ہے کہ توریت اس قابل نہین کہ اسکو کلام خدا سمجہا جائے اور قول دنکا یہہ تہا
کہ اگر زانی ہو یا حرام کار یا اور کسیطرح کا گنہگار تو یقیناً راہ نجات مین ہے اور اگر گناہ مین
ڈوبا بلکہ اوسکے قعر مین پڑا ہوا ہے اور یقین کرتا ہے تو خوشی مین ہے اور جو آپ کو دس
احکام مین مصروف رکہتے ہین (یعنے یہہ کہ خدا کو واحد جانو بت پرستی نکرو چوری نہ کرو
زنا اور قتل نکرو وغیرہ) وہ علاقہ شیطانسے رکہتے ہین وہ سولی پاوینگے موسے کے ساتہہ انتہی
(اغلاط نامہ وارڈ صاحب مطبوعہ سنہ ۱۸۴۱ع صفحہ ۳۷)

۶۳ ٹمپلر سنہ ۱۱۱۸ع مین ایک گروہ مجاہدین کا نکلا یعنے ٹمپلر یہہ بڑا جنگی گروہ تہا
(تاریخ سلطنت انگلشیہ مطبوعہ مطبع سرکاری لاہور سنہ ۱۸۷۱ع صفحہ ۱۳۶) اس گروہ کے لوگ
مسلمانونپر جہاد کرنا اپنی نجات اور خدا کی خوشنودی کا باعث جانتے تہے کفارہ مصلوبی
مسیح سے قطع نظر کرکے بیت المقدس لے لینے کے واسطے مسلمانونپر جہاد انکی نظر مین
سب سے افضل تہا +

۶۴ ہوسپیٹالر فرقہ و تیوتونی فرقہ یہہ دونون فرقے بہی مجاہدین تہے
اور اپنی زندگی اسی کام مین صرف کرنا بڑی عبادت جانتے تہے (لب التواریخ جلد ۲
مطبوعہ چرچ مشن سنہ ۱۸۲۹ع باب ۱۷) اب مصنفین آئینہ اسلام کیطرح اگر مین بہی ہر فرقہ
کا شمار علحدہ لکہدیتا تو کتنے زیادہ عدد بڑہ جاتے

۶۵ پرکسیس کا فرقہ یہہ فرقہ سنہ دوسو عیسوی مین یونانمین ظاہر ہوا اس فرقہ کے عیسائی یہہ عقیدہ رکہتے تہے کہ بیٹا اور روح القدس خدا کی ذاتسے بطور قوتون کے نکلے نہ یہہ کہ روح القدس بیٹے سے نکلا (دین تواریخ کلیسا صفحہ ۹۷)

۶۶ سبل لیوس کا فرقہ یہہ فرقہ ۲۵۰ء مین مصر مین ظاہر ہوا اس فرقہ کے لوگ پلوس شمشاطی کا سا عقیدہ رکہتی تہی یہہ بہی بدعتی فرقہ عیسائیون مین سمجہا جاتا ہے (ایضا ۹۰)

۶۷ کالون کا فرقہ یہہ کالون حضرت مریمؑ کو اولاد ناتان سے نہین مانتا تہا اور اون بناوٹون کو جو بعضے علمار عیسائی نسب نامہ مندرجہ متی اور لوقا کو اتفاق دینے مین بیان کرتے ہین رد کرتا تہا اور اعتقاد نامہ حواریون مین شک کرتا تہا اور اس جملہ کو کیونکہ بلائے گئے بہت پر برگزیدی تہوڑے ہین متی ۲۰ باب ۱۶ سے خارج کرتا تہا پادری عماد الدین نے ہدایت المسلمین صفحہ ۲۲۰ مین کالون کا قول تسلیم کرکے لکہا ہے کہ اوسکی رائے یہی ہوئی ہم اوسکی رائے کو جو برخلاف قیاس کے ہے نہین مان سکتے

۶۸ ناصریونکا فرقہ اس فرقہکے لوگ صرف عبرانی انجیل متی کو مانتے تہے + + + + + + + + اور وہ اس انجیل مروج سے مختلف تہی (موشیم کی تاریخ جلد اول ۱۸۳۲ء) دین حق کی تحقیق مطبوعہ ۱۸۶۶ء صفحہ ۸۸ مین ہے کہ عیسیٰ مسیح کا احوال کہ کسطرح وہ ہنڈولنے مین بولا مٹی کی چڑیان بنائین اور یہودیون کو بندر بنایا اور یہہ کہ وہ نہین مارا گیا بلکہ دوسرا اوسکے عوض مصلوب ہوا یہہ باتین اوس نے (یعنے رسول اللہ صلعم نے) ناصریون کے قصہ سے نکالین انتہٰے

۶۹ نجران کے نصارے (اردو تواریخ کلیسا مطبوعہ ۱۸۷۸ء حاشیہ صفحہ ۱۵۴) اس فرقے کے لوگ مشرق کی طرف منہ کرکے نماز کرتے تہے (تواریخ محمدی مصنفہ

پادری عماد الدین مطبوعہ ۱۸۷۱ء صفحہ ۲۴۴) یہہ جو دہ شخص حضرت رسول اللہ صلعم سے مباہلہ کرنے سے عاجز آکر جزیہ دینے پر راضی ہوئے (ایضاً صفحہ ۲۴۷) چونکہ نجرانی عیسائی اپنے صداقت دعوے پر مباہلہ نہ کر سکے پس عقیدہ تثلیث مین اونکی سست حجتی ثابت ہے +

۷۰ بریلوس بوسٹرہ کا فرقہ ۔ یہہ بصرہ کا اسقوف تہا اور مسیحؑ کی سابق وجود کی نسبت غلط سمجہا ہوا تہا (اردو لتواریخ کلیسا مطبوعہ ۱۸۷۰ء حاشیہ صفحہ ۱۶۷) یعنے ازلی نجاننا تہا

۷۱ ترتلیانی گروہ نسبت انسانی روح کے ترتلیان کا ایک عجیب عقیدہ تہا اوسکو اوس کی بقا مین تو شبہہ نہ تہا لیکن وہ اوسکو مادّی اور مجسّم مانتا تہا بلکہ خدا کو بہی مادّی اور مجسّم مانتا تہا گو اوس کی کوئی شکل ظاہر نہ ہوئی ہو اس عقیدہ کے کچہہ آدمی پیرو ہو گئے اور ترتلیانے کہلائے (اردو لتواریخ ایضاً حاشیہ صفحہ ۱۷۱)

۷۲ کوپریانی فرقہ اسکا یہہ عقیدہ تہا کہ جو کوئی کلیسا مین فرمانبرداری کے ساتہہ اپنی زندگی بسر نکر دے وہ نجات نہین پا سکتا اور اگر کلیسا مین شامل نہ رہے اگرچہ کیسا ہی دیندار ہو نجات نہ پائے گا اوسکی تعلیم یہہ ہے وہ شخص خدا کو اپنا باپ نہین بنا سکتا جسنے کلیسیا کو اپنی ما نہین بنایا کلیسیا کے بغیر زوال سے بچنا اوسیطرح ناممکن ہے جسطرح کشتی نوحؑ کی بغیر کسیکا طوفان سے بچ سکنا یہہ اصول گو بعد ازان بہت مشہور اور معروف ہو گئے مگر اوس وقت پہلے ہی پہل عیسائی کلیسیا مین حکماً سکہلائے گئے غرض وہ اتحاد عیسوے جسے کوپریان نے نجات کے لئے ضروری ٹہرایا یہی اتحاد تہا یعنے اتحاد کلیسیا نہ کہ اتحاد عیسائیان ۔ دیکہو کیا جلد جو کچہہ منشاء

انجیل تہا وہ منشا رکلیسیا مین بالکل بہول گیا اور کوپریان کے ان اصولون نے اوسکے بعد اہالیان کلیسیا دلونمین کلیسیا فتور پیدا کیا (اردو تواریخ ایضاً صفحہ ۱۷۳ و ۱۷۴)

۷۳ ارجن کا فرقہ اسنے اپنے دین کی اصلی حقیقت چہوڑ کر کسی قدر تثلیث اور کلمہ کی اصل حسب عقد افلاطونی مان لئے تہے اس سے اوسکے حریف کو اسبات کے کہنے کا بہانہ ملا کہ دین عیسوی صرف عقائد افلاطونی کی خرابی ہے (اردو تواریخ ایضاً صفحہ ۱۸۶) یہہ ارجن ۲۰۳ء مین مدرسہ سکندریہ کا مدرس تہا (طلوع آفتاب صداقت مطبوعہ ۱۸۶۰ء صفحہ ۲۲۳) اسی کے وقت مین عیسائیونمین جعلی کتابین تصنیف کرکے حواریون وغیرہ کے نام سے مشہور کرنے کا دستور زیادہ رائج ہوا اور چہہ سو برس تک جاری رہا (اردو تواریخ کلیسیا مطبوعہ ۱۸۷۰ء صفحہ ۱۸۴ و ۱۸۵) رومن کاتہولک مین جو پادریون کو شادی کرنا منع ہے اگرچہ مجلس نیس مین جو ۳۲۵ء کو ہوئی تہی یہہ تجویز پیش ہوئی کہ پادریون کو شادی کی ممانعت کی جائے لیکن اوس وقت اسیقدر منظور ہوئی کہ جنکی شادی ہو چکی اپنے بیبیون کو رہنے دین لیکن بار دیگر شادی نہ کرنے پاوین لیکن گیارہوین صدی مین ساتوین گرگوری نے قطعی اس کی ممانعت کردی (ایضاً حاشیہ صفحہ ۱۹۰ و ۱۹۱) پس اس کا بانی یہی ارجن ہوا کہ اسبات مین کتاب مقدس کے لفظی معنی پر کاربند ہوکر دین کے لئے خوجہ بن گیا تہا (اردو تواریخ ایضاً حاشیہ صفحہ ۱۶۳) ان لوگون نے روح القدس کی تاثیر کو ناچیز جانکر صرف اپنی چالاکی اور فریب پر بہروسہ کیا

۷۴ افلاطونی یا انتخابی فرقہ دوسری صدی کے ختم ہونے کے قریب سکندریہ اسکندریہ مین ایک فرقہ فیلسوفون کا ایسا ہوا کہ وہ دوسرونکے عقیدہ مین جو بات

اپنے نزدیک معقول سمجہتا تہا چنکر اپنے عقیدہ مین داخل کرلیتا تہا اور جوبات نامعقول
سمجہتا اوس سے انکار کرتا تہا۔ تیسری صدی کے شروع ہی مین امونیس کاس
نے اس فرقے کی بنا مضبوط کرنے مین بڑی لیاقت ظاہر کی اور بتیس برس تک بہت
خوش تقریری کے ساتہہ درس دیتا رہا (اردو تواریخ ایضاً صفحہ ۱۸۵ و ۱۸۶)

۷۵ پلوطنس کا فرقہ جس مین ۲۶۲ع کو پورفیری جسنے دین عیسوی کے
برخلاف کتابون کے لکہنے مین شہرت پائی اس فرقہ مین شامل ہوا باوجود اس
مخالفت کے پلوطنس کے کئی شاگرد عیسائی کہلاتے تہے اور دین عیسوی کے معتقد
تہے مگر ساتہہ ہی اوس کے اپنے اوستاد کے عزیز عقائد بہی کچہہ کچہہ مانتے تہے
(اردو تواریخ ایضاً صفحہ ۱۸۷) اس فرقے والی انجیل کو صرف جہوٹی کہانی جانتے تہے

۷۶ کرپوکراطس کا فرقہ اسکے شاگردون نے ویدہ و دانستہ بدکاریون کے کی
اصول اختیار کرلئے تہے (اردو تواریخ ایضاً حاشیہ صفحہ ۱۹۸) ان لوگون نے انجیل
مخالفت مین سب سے زیادہ سبقت کی حضرت عیسیٰؑ کی مصلوب سے یہہ بالکل انکار
کرتے تہے (از روسن ترجمہ قرآن و حاشیہ علماء نصارا مطبوعہ مشن پریس الہ آباد ۱۸۴۴ء صفحہ ۸۳)

۷۷ قردو کا فرقہ مرکیین کا فرقہ جو اپنے زمانہ کا نہایت نامی بدعت والا تہا
اور جسکا ذکر اعمال الرسل کے آٹہوین باب مین ہے ولنتینس کا فرقہ ان تینون فرقون
کی بدعت ایک دوسرے سے بڑہ کر تہی مگر یہہ سب کا عقیدہ تہا کہ عیسیٰ مسیح کا باپ
خالق دنیا نہ تہا اور نہ وہ عہد نامہ عتیق کا خدا تہا بلکہ خدا باپ جو اوس سے برتر تہا
(ایضاً تواریخ صفحہ ۱۹۹ مع حاشیہ)

۷۸ تاتیان کا فرقہ انکراتیس ان دونون فرقون کے آدمی درویشی کے

سیدہی سادہی اصلون پر استغراق اور ریاضت جمانے کے طالب تھے ان کی اصُولون سے کلیسیانے انکار کیا - اوسنے جب نشو ونما پائی وہ نشو ونما کچھہ برابر ٹھیک نہین بنی رہی مذہب کی خرابی اور کلیسیا کی تحقیر کے ساتھہ قدم بقدم چلی گئی (اردو تواریخ ایضاً صفحہ ۱۹۹)

۷۹ تھیوڈوٹس کا فرقہ دوسری صدی کے خاتمہ کے قریب اس فرقے والون نے اور ارتیمن کے فرقے نے یہودی دستورات چھوڑ کر صرف مسیح کی آدم زادی برقرار رکھی (ایضاً صفحہ ۲۰۲) یعنے اس فرقے کے لوگ حضرت عیسیٰ ؑ کو محض انسان جانتے تھے

۸۰ پوبی کا فرقہ اس فرقے کے لوگون نے مسیح کا مصلوب ہونا اور پھر جی اوٹھنا اصلی نہ تصور کرکے صرف نقلی خیال کیا (اردو تواریخ ایضاً صفحہ ۲۰۲ سطر ۳)

۸۱ سبیلیوس کا فرقہ اس فرقے کے لوگون کا عقیدہ یہہ تھا کہ ذات خدا مین سے ایک خاص جزو جدا ہوکر خدا کے بیٹے یعنے انسان علیہ السلام سے شامل ہوگیا اور اسیطرح پر اوس نے روح القدس کو بھی ایک جزو ازلی باپ خدا کا تصور کیا اس غلطی سے کہ جس مین وہ تین خدا ماننے کے خوف سے پڑگیا تھا یہہ نتیجہ نکل سکا کہ جو شخص مصلوب ہوا وہ فی الحقیقت باپ خدا تھا اور اسی باعث اوسکے پیرو پتری پاسین کہلائے (ایضاً صفحہ ۲۰۵)

۸۲ لشپ کولنزو صاحب کا فرقہ یہہ لشپ صاحب ۱۹ ونیسوین صدی عیسوی کے وسط کے بعد افریقہ مین انجیل سنانے گئے تھے وہان روح کی ہدایت سے پہلے توریت کے برخلاف ایک کتاب تصنیف کی اور اوس مین لکھا کہ توریت ایک تواریخ ہے

مگر الہامی نہین ہے اور عیسائی عقیدہ مروجہ اور کفارہ اور مصلوبی مسیح سے ایک طور کا
انکار ظاہر کر کے تعلیم دینا شروع کیا یہہ حال دیکھہ کر لشپ صاحب اپنے عہدہ سے
موقوف کئے گئے آخر کو لشپ صاحب نے ملکہ معظمہ کی پرایوے کونسل مین نالش
دائر کی اور اپنی تنخواہ بحال کرا کر ایک علیحدہ عبادت خانہ مین اپنی جماعت کے
ساتہہ عبادت کرتے ہین اور سب عیسائی فرقونسے اپنا فرقہ علیحدہ قائم کیا ہے

۸۳ لوتہرن کلیسیا اس فرقے کے لوگ رومن کاتہولک سے بالکل خلاف
ہین رومن کاتہولک اپنے فرقہ والون سے مرتے وقت پادریکے سامنے گناہونسے
توبہ کرواتے اور آپ بہ منصب نیابت مسیح اوسکے گناہ بخش دیتے ہین اور
لوتہر کی تعلیمات یہہ ہین کہ فقط ایمان رکہو اور بغیر روزہ کی سختی کشی اور پرہیز
کے بار کے بغیر اعتراف کی تکلیف اور نیک کامون کی سختی کی یقین ہی جانو تم
بچائے جاوٴگے تمہارے واسطے نجات ایسی تحقیق اور بیشک ہے جیسے خود مسیح
کیو اسطے ہان گناہ کرو اور خوب دلیری سے گناہ کرو فقط ایمان رکہو اور اگرچہ
تم ایک دن مین ہزار دفعہ حرام کاری یا خون کرو صرف ایمان رکہو اور مین کہتا ہون
کہ تمہارا ایمان تمہین بچاوے گا (مرآت الصدق مصنفہ پادری بیدلی صاحب
مطبوعہ سنہ ۱۸۵۱ء صفحہ ۳۳)

۸۴ بالدسی فرقہ اور بابی فرقہ ان دونون فرقون کی بنیاد سنہ
ایک ہزار اسی یا نوسو اسی عیسوی مین ہوئے یہہ دونون فرقے رومی کلیسیا سے
عقیدہ مین مخالف تہے مگر پرٹسٹنٹ مذہب کا بہی نام تک نہ جانتے تہے رومی
عیسائی ان دونون فرقہ والون کو واجب القتل جانتے تہے (ہندی تواریخ کلیسیا مطبوعہ سنہ ۱۸۴۹ء صفحہ ۱۷۵)

۸۵ شلاق باز فرقہ یعنے آپنے اوپر کوڑے مارنے والے کہلاتے تہے
یہہ لوگ پہلے ۱۲۶۰ء مین ملک طالیہ مین نمود ہوئے اور چند عرصہ کے اندر یورپ
کے قریب تمام ملکون مین پہیل گئے ان لوگون کا یہہ قاعدہ تہا کہ زن و مرد امیر و
فقیر سب کے سب ایک ساتہہ ملکر اور ایک بڑا غول ہو کر سڑکون اور میدانون میں
قریب برہنہ اپنے کو چابک سے پیٹتے اور چیخ مارتے ہوئے دوڑے چلے
جاتے تہے انتہٰے اسکے بعد مصنف تاریخ کلیسیا لکہتا ہے کہ شاید تم پوچہو کہ
کیا وہ سب کے سب پاگل تہے نہین بلکہ اس بات کے کرنے مین اونکا یہہ مقولہ تہا
کہ ایسا کرنے اور اپنے اوپر سختی اوٹہانے سے ہم خدا کے منظور نظر ہون گے
اور ہمارے سب گناہ معاف ہو جائینگے (انتخاب تاریخ کلیسیا ضمیمہ مخزن مسیحی نمبر ۳ جلد ۱)

۸۶ الوجین فرقہ ہارنصاحب اپنی تفسیر مین لکہتے ہین کہ فرقہ الوجین جو دوسری
صدی مین تہا انجیل یوحنّا اور رامجات یوحنّا کا منکر تہا

۸۷ مارسیونی فرقہ اس فرقہ نے انجیل لوقا سے دو باب اول کو نکال ڈالا
تہا یہہ فرقہ مسیح علیہ السلام کی نسبت یون خیال کرتا ہے کہ وہ مریم سے پیدا نہین
ہوا بلکہ پچاس برس کی عمر مین ہو کر غیب سے اس جہان مین آگیا ہے اور چونکہ
اول و دوم باب لوقا مین مسیح کی پیدائش کا ذکر ہے اس لئے اون لوگون نے
جہالت مین پڑ کر اور کسی مہمل آدمی کی حدیث پر عمل کرکے ان باتون پر شبہہ کر لیا
ہے - یہہ فرقہ بدعتی اور ایسا گمراہ تہا کہ عہد عتیق کی کتابون مین سے ایک کو بہی
نہ مانتا تہا اور انجیلون مین سے صرف ایک ہی انجیل کو وہ مانتے تہے (یعنے انجیل لوقا کو) بعینہٖ نقل
از ہدایت المسلمین مصنفہ پادری عماد الدین مطبوعہ لاہور ۱۸۶۸ء صفحہ ۵۵ و ۵۶

ایک اور فرقہ عیسائیون مین سے تہا جو نزاری کہلاتا تہا وقالع بلوس
مصنف بولینجر صاحب باب ۲ مین لکہا ہے کہ کری ساسٹن صاحب اپنی ایک تفسیر
مین جو اونہون نے کتاب اعمال پر چوتہی صدی مین لکہی ہے بیان کرتا ہے
کہ فرقہ نزاری جو کہ شروع ہی مذہب عیسویہ مین نکلا تہا وہ بلوس کے نام محبات
کو نہ مانکر بسبب اوسکی مکاری کے کہتا تہا کہ وہ اصل مین تو بت پرست تہا جو یروسلم
مین آیا اور وہان اس امید سے ٹہیر رہا کہ ایک بڑے زاہد کی لڑکی سے جسپر وہ
عاشق تہا شادی کرے چنانچہ اس سبب سے اوسنے اپنا ختنہ کرایا لیکن چونکہ
اپنی دلی مراد کو نہ پہنچا تو اوس نے یہودیون سے جہگڑا برپا کیا اور ختنہ
اور یوم السبت کی تعظیم کو منع کرکے اور سب مذہبی معاملات مین برخلاف یہودیونکے
لکہنا شروع کیا انتہی اس کتاب مین بموجب عقیدہ فرقہ نزاری بلوس کو
بت پرست جو عیسائی مصنف نے لکہا اگرچہ یہہ بات نہایت عجیب ہے لیکن اسکی
بنا شاید وہی ہوگی جو اعمال ۲۲ باب ۲۵-۲۸ مین بلوس نے اپنی نسبت
فرمایا کہ مین رومی ہی پیدا ہوا ہون الخ پس اگر ایسا ہی ہے تو فی الحقیقت
اوس زمانہ مین رومی لوگ سب بت پرست تہے اور بلوس کی نسبت مکاری کا
لفظ عیسائی مصنف نے جو لکہا ہے جیسا کہ فرقہ نزاری کے لوگ سمجہتے تہے غالباً
اسکا سبب یہہ ہے کہ بلوس اپنے ایک خط موسومہ قرنیتو نمین فرماتے ہین کہ
مین یہودیون مین یہودی اور بے شریعت والون مین بے شریعت والا اور
کمزورون یعنے ضعیف اعتقاد والونمین کمزور یعنے ضعیف اعتقاد مین سب آدمیونکے
واسطے سب کچہہ بنا (اول قرنیتو نکا ۹ باب ۲۰-۲۲) پہر بلوس فرماتے ہین

کہ اگر میرے جہوٹہہ کے سبب خدا کی سچائی اوسکے جلال کے لئے زیادہ ظاہر
ہوئی تو مجہپر کیون گنہگار کی طرح حکم ہوتا ہے اور ہم کیون بُرائی نہ کرین تاکہ
بہلائی نکلے چنانچہ یہہ تہمت ہمپر کیجاتی اور بعضے بولتے کہ ہم یون کہتے ہیں ایسونپر
سزا کا حکم حق ہے (رومیونکا ۳ باب ۷ و ۸) پلوس نے جو یہہ فرمایا کہ ہمپر تہمت
کی جاتی ہے تو پلوس پر تہمت کرنیوالے بہی فرقہ ابیونی اور نزاری وغیرہ کے
لوگ ہونگے پہر پلوس فرماتے ہین پس کیا ہے ہر طرح سے مسیح کی خبر دیجاتی ہے
خواہ مکاری سے خواہ سچائی سے اور مین اوسمین خوش ہون (فلپیونکا ۱ باب ۱۸)
پہر منتنسی فرقہ کا حال پادری عماد الدین ہدایت المسلمین کے صفحہ ۴۴۷ مین زبان
دبا کر فرماتے ہین کہ یہہ لوگ پرہیز اور ریاضت کرنیوالے تہے مگر جہالت آمیز دینداری
کے سبب بہت سی بدعتین کرتے تہے انتہے اس سے ہر شخص سمجہہ جائیگا کہ وہ کیا
بدعت تہی جسے پادری عماد الدین بیان نہ کرسکے شاید اس فرقہ کا عقیدہ عیسائی
مذہب کو بالکل باطل ثابت کرتا تہا چنانچہ اردو تواریخ کلیسا مطبوعہ ۱۸۷۰ء صفحہ ۱۷
سطر ۱۵ مین لکہا ہے کہ منتنس والے تمام بدعت والونمین سب سے زیادہ نامعقول تہے انتہے
انکے سوا اور بہت فرقے عیسائیونمین ہین ایک فرقہ نسطقی ہے جسکا عقیدہ یونی ٹیرینز
کے بالکل برخلاف ہے یعنے جسطرح یونی ٹیرین حضرت عیسٰی کو محض انسان جانتے ہین
اوس فرقہ کے لوگ حضرت عیسٰیؑ کو محض خدا جانتے ہین (اردو تواریخ کلیسا صفحہ ۱۹۸)
اسکے سوا کئی فرقے اور ہین جنکا پادری اسکاٹ صاحب نے رومن تفسیر انجیل مین اور
مصنف کتاب برلیف سروے نے کیا ہے کہ ان فرقون کے عیسائی حضرت عیسٰی کے
مصلوب ہونیکا بالکل انکار کرتے تہے اور ان سب کا مفصل حال میری اور کتابون

دولت فاروقی اور متفرق مقامون لوید جاوید مین تلاش ہوسکتا ہے ایک اور
فرقہ عیسائیون مین صحرا نشین ہے جو راہب کہلاتے ہین ایک اور فرقہ ہے جو
سینوبیت اور ایک فرقہ مینی ڈک ٹن اور ایک فرقہ دونیشن اور ایک فرقہ فراسیشن
اور ایک فرقہ کارمی سیت کہلاتے ہین اور بارہوین صدی عیسوی مین ان فرقون
کی بنیاد ہوئی تہی ایک اور فرقہ تہا جو لوسیمی کہلاتے تہے (ہندی تواریخ کلیسا صفحہ ۱۹۱)
یہہ فرقہ بہی رومی کلیسیا کے برخلاف تہا اور پروٹسٹنٹ کا بہی اوس زمانہ مین دنیا مین
نشان نہ تہا ایک اور جماعت تہی جو کرتا گوگی کہلاتی تہی ایک اور جماعت تہی جو
انطاکیہ کی کہلاتی تہی جہان سب سے پہلے کرسٹیان کا لقب ایجاد ہوا ایک اور
جماعت ہے جو مرقیتی کہلاتی تہی یعنی یروسلم کی دوسری کلیسیا جسنے سب دستور
شریعت اور ختنہ وغیرہ کو ترک کر دیا تہا (اردو تواریخ کلیسیا صفحہ ۶۶) اور سات
جماعتین تو وہی ہین جنکا ذکر اور اختلاف کتاب مکاشفات کے شروع مین ہے
پہر شہر سور کی جماعت جسنے حضرت پلوس کو بہی ہدایت کی کہ یروسلم نہ جاؤ
(اعمال ۲۱ باب ۴) ایک اور جماعت تہی جو اتہینی کہلاتی تہی (اردو تواریخ کلیسیا
صفحہ ۷۹ و صفحہ ۸۲) اور یہہ سب ایک ہی کلیسیا نتہی بلکہ جدا جدا گروہ تفاوت عقاید
کے سبب ممتاز تہے ایک کلیسیا اسے کہتے ہین جیسے دہلی کرنال ریواڑی وغیرہ مین
ایک ہی مشن انگلینڈ ہے یا فرخ آباد فتح پور مین پوربی الہ آباد وغیرہ مین ایک مشن
پریزبٹیرین اگر اسیطرح مجہے لکہنا منظور ہوتا تو صرف ہندوستان مین دو سو سے
زیادہ جماعتین گنوا دیتا مین نے عہد کیا تہا کہ ایک دن مین اس کتاب آئینہ اسلام کا
جواب لکہا جاوے اسلئے مجہے خفقار سے چارہ نہین ہے اب دیکہئے کہ پادری صاحب

جو بیشتر آٹھہ فرقون تقلبیہ و محکمیہ و دہریہ وغیرہ کا باوجود انکار ذات الہی کے
اسلامی فرقونمین شمار کیا ہے حالانکہ ایسے فرقون کو اسلام سے کیا علاقہ مین نے
ایسی زبردستی نہین کی خواہ مخواہ بہت سے نام لکہکر فرقونکا شمار بڑہاتا
بلکہ مین نے اونہین فرقونکو انتخاب کیا ہے جو عیسائی مذہب مین اون تین باتون
مقررہ پادریصاحب مین سے کسی ایک یا دو باتونکے نہ ماننے والے یا اور چہوٹے
یا بڑی باتون مین کسیقدر اختلاف کرنیوالے تہے اور وہ بہی بدلائل معتبر مثلاً
کسی فرقہ کا انجیل کو نہ ماننا انجیل ہی کی نامعتبری کی وجہہ سے واقع ہوا کیونکہ
اگر فی الواقع وہ قدیم اصلی عبرانی انجیل ہوتی اور کوئی عیسائی فرقہ اوس انجیل
کو نہ مانتا تو اوسی عیسائی فرقونمین شمار کرنا محض بیجا تہا اسیطرح جو فرقے کہ
قرآن کو نہین مانتے ہین باوجود صحت اور صلیت کتاب پہر اونہین اسلامی فرقون
مین شمار کرنا بیفائدہ ہے ہان اگر وہ صلی قرآن نہوتا اور کوئی اسلامی فرقہ اوسکے
ترجمہ مین شک یا انکار ظاہر کرتا تو اوسے غیر اسلامی کہنا جائز نہ تہا کیونکہ اسطرح تو
بت پرست اور عیسائی اور یہودی بہی قرآن سے انکار کرتے ہین اونہین پادری
صاحب نے کیون اسلامی فرقونکے شمار کے وقت نہ لکہہ لیا اسیطرح جو پیغمبر اسلام
علیہ الصلوۃ والسلام کی نبوّت کو نہ مانے وہ مسلمان کس بات مین سمجہا جائیگا مگر
جو حضرت عیسیٰؑ کی الوہیت نمانے اور اونکی مصلوبی کا انکار کرے مگر حضرت عیسیٰؑ کی
رسالت اور معصومیت اور بے باپ پیدا ہونا یہہ سب مانتا ہو اور کسی دوسرے
طریقے یعنے اسلامی یا یہودی طریقہ پر چلتا ہو اوسے عیسائی کے سوا اور کچہہ نہین
کہہ سکتے ہین دوسرے یہہ کہ پادری صاحب نے جو آخر مین پچاس فرقے نقشبندیہ

چشتیہ - حنفیہ - مالکیہ وغیرہ لکھدئے ان کا حال معلوم کر کے لوگ پادری
صاحب کی عقل پر ہنسین گے یا روئین گے کہ ان مین سے کونسا فرقہ
مخالف اسلام سمجھا جاتا ہے برخلاف اس کے جسقدر عیسائی فرقون کا
شمار لکھا ہے انمین ایک بہی یہانتک کہ پروٹسٹنٹ بہی عیسائی مذہب کی صداقت
کو ظاہر نہین کرتے اور کوئی نہین پہچان سکتا کہ ان سب فرقون مین سے
کونسا سیدہی راہ پر ہے مگر یہہ کہ ضلوا عن سواء السبیل پس فرقہ
مونٹانس[۱] مائیکی[۲] نسطوریانی[۳] کرنتہس[۴] کولنزیدینس[۵]
کرپوکراطس[۶] جنکا ذکر نمبر ۱۰ و ۱۱ و ۴۱ و ۴۶ و ۴۸ و ۷۶ مین ہے
ان سب کا انکار روح القدس سے ثابت ہے اور فرقہ ابیونی[۱] ڈوکیتی[۲]
ارتمن[۳] چوبیل[۲۶] مسیح[۲۷] اریوس[۲۸] یونی ٹیرین[۲۹] ساسینین[۳۰] کرنتہس[۳۱]
لکلاتی[۳۲] نجران[۳۳] کے نصاریے بریلوس[۳۴] بوسٹرہ تہیودوٹس[۳۵] - جنکا ذکر
نمبر ۷ و ۸ و ۹ و ۱۳ - ۲۶ و ۳۷ و ۴۴ و ۴۵ و ۴۶ و ۴۷ و
۶۹ و ۷۰ و ۷۹ مین ہے یہہ سب حضرت عیسیٰ ؑ کی الوہیت یعنے تثلیث سے
انکار کرتے تہے اور فرقہ باسلیدی[۱] سرنتہی[۲] کارپوکراطی[۳] دوسیتی[۴]
گناستی[۵] ارتمنی[۶] ناصری[۷] یوئی[۸] جنکا ذکر نمبر ۴۹ و ۴۶ و ۷۶
و ۵۰ و ۵۱ و ۵۶ و ۶۸ و ۸۰ مین ہے حضرت عیسیٰ ؑ کے مصلوب
ہونے سے منکر تہے اور فرقہ گلاتی[۱] کلیسیا[۲] مختنہ[۳] ابیونی[۴] ارتمن[۵]
مورمن[۵] سریانی[۶] ولن ڈینس[۷] سویرینس[۸] انتی لونس[۹] ناصری[۱۰]
یلوطنس[۱۱] کرپوکراطس[۱۲] قردو[۱۳] کبشپ[۱۴] کولنزو الوخین[۱۵] مارسیونی[۱۶]

جنکا ذکر نمبر ۱ و ۶ و ۷ و ۹ و ۵۷ و ۵۸ و ۶۰ و ۶۱ و ۶۲ و ۶۸ و ۷۵ و ۷۶ و ۷۷ و ۸۲ و ۸۶ و ۸۷ مین ہے ان سب کا انکار توریت و انجیل سے اسطرح ظاہر ہے کہ بعض نے سب کتابون اور بعض نے بعض کتابون مشمولہ توریت و انجیل سے انکار کیا ہے اب غور کیجئے کہ جن لوگون نے روح القدس سے انکار کیا اون کا انکار الوہیت مسیح اور تثلیث سے بہی صریح ہے اور اس حساب سے چہہ[۶] فرقون منکر روح القدس اور پینتیس[۳۵] فرقون منکر الوہیت مسیح کو ملا کر اکتالیس[۴۱] فرقون عیسائی نے تثلیث سے انکار کیا ہے اور جس نے حضرت عیسیٰؑ کی مصلوبی سے انکار کیا اوسنے انجیل سے بہی صریح انکار کیا ہے کیونکہ تمام مجموعہ انجیل مین یہی تواریخ مصلوبی اور یہی تعلیم خاص مقصود ہے پس آٹھہ[۸] فرقون منکر مصلوبی اور سولہ[۱۶] فرقون منکر کتب کو ملا کر چوبیس[۲۴] فرقے منکر توریت و انجیل شمار ہوئے اور یہہ سب پینسٹھہ[۶۵] فرقے نصرانی اون سینتیس[۳۷] فرقون مندرجہ پادریصاحب کی عذرخواہی کر سکتے ہین اور اگر اون سینتیس[۳۷] مین سے ذات الہی کا انکار کرنیوالے فرقے نکالے جائین تو پادری صاحب کی مددگار جماعت ان پینسٹھہ[۶۵] فرقونکی صف کے مقابل مین آدہی بہی باقی نرہے اور اگر منکرین رسول صلعم و منکرین قرآن مین سے بعضے فرقے حسب مقصود پادری صاحب بنائے جائین جیسا کہ مین بیان فرقہاے اسلامی کے جواب مین پادریصاحب ہی کی تحریر سے ثابت کر چکا ہون تو ناظرین کتاب بیساختہ پکار اوٹہین کہ پادریصاحب کی جماعت کس گنتی مین ہے اور اگر پادری عمادالدین کا قول جہوٹہا نہ سمجہا جائے کہ بہتر[۷۳] فرقے محمدی مذہب مین ہونا قرآن کے لئے کچہہ مضر نہین ہے انتہٰی جیسا کہ

مین بیشتر لکھہ چکا ہون تو پادری صاحب کا کوئی حامی بہر روے زمین پر بنایا جا سے بلکہ بہتر پورے کرنے کے لئے سینتیس ۳۷ فرقون اسلامی مین پادری صاحب کو کتنے ہی اور فرقے نصرانی گہر سے ملا دینا پڑین اور تو بہی بقول پادری عماد الدین قرآن کے لئے کچھہ مضر نہ ہو

اب اگر اس کی بہی حاجت ہے کہ خدا کو نہ ماننے والے فرقے عیسائیون مین بہی پائے جائین تا کہ تینون قسم کے فرقے اس کتاب مین بہی پادری صاحب گن لین اور یہہ بیشتہہ ۶۵ کمپوتین ۳ بزن ہو کر پادری صاحب کو فتح کر لین تو عقیدہ تثلیث خود منافی وحدانیت الہی سمجھنا چاہئے کیونکہ کوئی خدا پرست قوم ذات واحد الہی مین تثلیث کا عقیدہ نہین رکہتی ہے پس عیسائیون مین عقیدہ تثلیث ہر نصرانی فرقہ کو خدا کا نہ ماننے والا ثابت کرتا ہے

چونکہ مجہے ضرور تہا کہ جسطرح پادری صاحب نے تحقیقی اور الزامی دو جواب لکھے اسیطرح دونون قسم کے جواب لکھے جائین پس میرا تحقیقی جواب تو وہی تہا جو پادری صاحب کے شمار کئے ہوئے فرقون کے حالات مین دیا گیا اور الزامی جواب بہی ہے جو عیسائی فرقون کا شمار پادری صاحب کو یاد دلایا گیا اب اگر پادری صاحب میری اس محنت کی قدر کرین تو یہہ بات البتہ داد دینے کے لائق ہے کہ جسطرح پادری صاحب کو ہر قسم کی کتابین اور کتاب تیار کرنے کے سامان یاد کرتی ہی موجود ہین یہان سب کچھہ مفقود دوسرے یہہ کہ ہندوستان مین ایسی اسلامی تصنیفین باسانی مل سکتی ہین جنہین ایک ہی کتاب مین اون سب فرقون کا ذکر جو آئینہ اسلام مین دکہائے گی مندرج ہین اور مینے اپنی کم لیاقتی کی سبب

کوئی عیسائی تصنیف آجتک ایسی نہین پائی جسمین سب عیسائی فرقون کا ذکر
ایک ہی کتاب مین ملجاے اس سبب سے مجھے کئی زبانون کی بہت سی عیسائی
کتابون مین یہہ سب تلاش کرنی پڑا تیسرے یہہ کہ آئینہ اسلام مین کسی کتابکا صفحہ سطر
نہین بتایا گیا ہے مگر مین نے اپنے اعتبار کے لئے ہر مقام پر کتاب کا صفحہ وغیرہ
صفائی سے لکھہ دیا ہے اور کتابین بہی جنسے حوالہ دیا گیا سوا مطبوعہ کے کوئی
قلمی نہین ہے جسمین کچھہ شک کو دخل ہو ایک اور بات قابل غور ہے کہ مین نے
۸۷ فرقون کا شمار لکھا ہے اونہین مین سے پینسٹھہ ۶۵ نصرانی فرقے مخالف عقیدۂ تثلیث
وغیرہ نکلے اور اگر غور کیا جاے تو اور بہی ایسے ہی فرقے انہین ۸۷ مین سے
انتخاب ہو سکتے ہین اور اگر پادری صاحب کیطرح ڈیڑہ سو فرقون نصاری تک
مین بہی شمار بڑہاتا تو یقیناً سو فرقو نسے کم مخالف عقیدہ تثلیث و مصلوبی وغیرہ نہ نکلتے
اب پادری صاحب کے خاتمہ پر نظر کرنا چاہئے کہ اوسکے جواب مین صرف
پادریصاحب کی عبارت بہ تغیر اسماء لکھدینا کافی ہو جائے گا (دیکھو آئینہ اسلام
صفحہ ۵۶ و ۵۷) **قولہ** مذکورۃ الصدر فرقونکو عیسائیون نے بالاتفاق رد کرنا
کسی کتاب اور کسی تذکرے اور کسی تاریخ سے ثابت نہین ہوتا اگر آپ اون
فرقونکو مردود جانین وے آپکے فرقیکو رد سمجھینگے آپ صاحبونکا کون کونسا فرقہ
اتفاق کر کے اونکو رد کریگا کیا رومن کاتہولک اور پراٹسٹنٹ ملکر یا کوئی اور
پر غیر ممکن ہے کہ دو فرقے پینسٹھہ ۶۵ حکیم اور ذی علم اور دانشمند فرقون کو باطل
کرین بلکہ ہو سکتا ہے کہ وے سب ملکر آپ لوگونکو منسوخ اور مردود کرین اور ہان
اون حکیم فرقون والون نے آپ لوگونکے فرقونکو ایسا رد کیا ہے کہ آپکے عالمون نے

آجتک اونکا جواب نہین دیا آپ علماء اہیونیہ اور فضلاے یونی ٹیرین کی حیرت
انگیز تصنیفونکو ملاحظہ فرمائین اور اون کے اعتراضون کا جواب دیکہین پہر اس دعوے
پر دم مارین نہین تو چپ چاپ رہین از انجا کہ ہمنے شروع رسالہ ہذا سے خاتمہ تک
صرف مباحثہ اور مناظرہ تحریر کیا ہے اور روحانی امرون کی طرف توجہ کم کی ہے
زیرا کہ عیسائیون نے آپ ہی مباحثہ آغاز کیا ہے مگر اب ہم نہایت ضروری اور
لابدی سمجہتے ہین کہ چند باتین روحانی وہ بہی نہ صرف اپنی طرفسے بلکہ اوس جناب عالی
کی طرفسے تحریر کرین کہ جبکا مبارک اور راحت بخش ذکر انجیل مین اس ڈہنگ اور
قرینہ سے ہے چنانچہ انجیل یوحنا ۱۶ باب ۷ مین حضرت عیسیٰ؈ نے فرمایا کہ مین
تمہین سچ کہتا ہون کہ تمہارے لئے میرا جانا ہی فائدہ ہے کیونکہ اگر مین
نجاؤن تو فارقلیط تم پاس نہ آویگا انتہٰے پادری جے مری مچل صاحب ال ال
ڈی اپنی کتاب مطبوعہ ۱۸۶۹ء صفحہ ۲۰۶ مین فرماتے ہین کہ صرف ایک آیت ہے
جو اوس سے (یعنے حضرت محمد رسول اللہ صلعم سے) ذرا سی نسبت رکہتی ہے یعنے یوحنا
۱۶ باب ۷ جسمین مسیح نے اپنے شاگردون سے وعدہ کیا کہ پارقلیتس یعنے تسلی دینے
والا تمہارے پاس بہیجونگا اگر یہہ لفظ پرےقلیتس ہوتی تو اوسکے معنی یہہ ہوتے
کہ مشہور اور لفظ احمد یا محمد کے ایک طور پر یہہ معنی ہین انتہٰے چونکہ فارقلیط ترجمہ
اسی لفظ پرےقلیتس کا ہے انجیل ترجمہ عربی مطبوعہ ۱۶۷۱ء اور دوسرا ترجمہ عربی
مطبوعہ ۱۸۵۵ء دیکہہ لینا چاہئے اب عیسائی علماء کو اسکے سوا اور کوئی عذر باقی
نہین ہے کہ وہ تسلی دینے والا روح القدس تہا جو دس دن بعد عروج حضرت
عیسیٰ؈ کے حضرات حواریون پر نازل ہوا اسکا مفصل بیان میری اور کتابون مین

بہت شرح وبسط کے ساتھہ ہے یہان اسقدر کافی ہوگا کہ کتاب اعمال کے ۲ باب مین
جہان روح القدس کے پیہہ نازل ہونیکا ذکر ہے اگر وہ فارقلیط ہوتا تو وہین صاف لکھا
ہوتا کہ جسکا ذکر انجیل یوحنا ۱۴ باب مین ہے یہہ وہی نازل ہوا مگر وہان مطلق اسکا اشارہ
تک نہین ہے اور نہ وہان فارقلیط کا نام ہے دوسرے وہ فارقلیط کوئی محض
روح نہین ہے بلکہ جسم ہے تب مونٹالنس نے جسکا ذکر نمبر ۱ مین ہے ۱۷۰ء مین
پیغمبری کا دعوی کیا اور آپکو فارقلیط کہا اگر فارقلیط سے روح مراد ہوتی تو مونٹانس
انسان ہوکر ایسا دعوی کبھی نہ کرتا تیسرے اوسوقت مین بہتیرے دیندار اوسکے
ظہور کا انتظار کر رہے تھے (جیسا کہ مونٹالس کے ذکر کے ساتھہ تواریخ کلیسیا لکھہ چکا ہون)
پس روح القدس تو دس دن بعد عروج حضرت عیسیٰ کے بڑے زور وشور اور شہرت کے
ساتھہ نازل ہو چکا تھا اگر فارقلیط سے مراد روح القدس ہوتی تو اوسکے بعد قریب ڈیڑہ
سو برس تک دیندار مسیحی کسکا انتظار کر رہے تھے چوتھے تواریخ کلیسیا مین جو لکھا ہے
کہ الہام ربانی کے تکملہ کے لئے بہتیرے دیندار اوسکا انتظار کر رہے تھے پس الہام ربانی کا
تکملہ صرف قرآن نازل ہونیکے بعد ہوا جو سچ حقیقی اور سچے فارقلیط حضرت پیغمبر صلعم اسلام پر
نازل ہوا تھا کہ وحی اور الہام منقطع ہوگیا پانچوین حضرت عیسیٰ نے یوحنا ۱۶ باب ۱۴ میں
فرمایا کہ وہ (یعنے فارقلیط) میری بزرگی کریگا انتہی پس دنیا مین کوئی غیر فرقہ حضرت عیسیٰ
کی بزرگی نہین کرتا سوا مسلمانونکے کہ سب نبیونپر ایمان رکھنا اور سب الہامی کتابون کو ماننا
اور حضرت عیسیٰ کے نام کیساتھہ علیہ السلام کہنا اور اونہین بڑے نبیونمین شمار کرنا اور روح اللہ
اور خدا کا کلمہ اور صاحب معجزات عظیم سمجھنا اس سے زیادہ بزرگی کیا ہوگی پس یہی فارقلیط آپ
عیسائیونکی طرف مخاطب ہوگا کہ کیا آپ لوگ میری محبت کو ناچیز جانتے ہو آپ تو اسی گروہ نصاریٰ کے

محبت کے بدلے مجہسے عداوت اور بہی نفرت کرتے ہو افسوس کہ آپ گناہ کو پسند کرتے ہو اور مجہکو نہین اور اپنے نفس امّارہ کی پیروی کرتے ہو میری نہین آپ صاحبون نے کونسی کمی مجہہ مین دیکہی کہ مجہسے دور اور مہجور رہتے ہو کسواسطے میرے پاس نہین آنا چاہتے کیا آپ لوگ اپنی بہلائی ڈہونڈتے ہو مجہہ مین ساری بہلائی ہے اور مین خیر محض ہون آیا آپ ڈرتے اور خوف کرتے ہو کون ایمان لایا اور مین نے اوسے نکال دیا ہو — آیا آپ صاحبونکے گناہ کے خیال آپ لوگونکو شکستہ دل کرتے ہین یاد کرو کہ مین مجسم رحمت ہون (آئینۂ اسلام صفحہ ۵۹ - ۶۱) حق تعالی فرماتا ہے وما ارسلناک الا رحمة اللعالمین یعنے نہین بہیجا ہم نے تجہکو (اے محمد) مگر رحمت واسطے مخلوقات کے انتہے پس ساری مخلوقات سے عیسائی بہی علحدہ نہین ہین ابہی قبولیت کا وقت ہے اور دروازہ توبہ کا کہلا ہے ✤ ہنوز ان ابر رحمت درفشان است ✤ خم وخمخانہ با مہر ونشان است وہی سبزہ ہے اور وہی باغ ہے لیکن تمہارا تو نہ وہ دل ہے نہ وہ دماغ ہے خدا کی رحمت سے منہ پہیرتے ہو غضب کرتے ہو زندگی کا کیا اعتبار ہے جلدی کرو ابہی وہ سب کے واسطے سراسر رحمت ہی پہر بر سر عدالت ہوگا توبوا الی اللہ جمیعًا ایہا المومنون لعلکم تفلحون

تمت

بلکہ آپ [illegible] بہشت اور [illegible] رجب [illegible] ۱۲

	تاریخ از مصنف	
چو از اہل تثلیث راندم سخن بگو سال منصور غیر از احاد		ندانند شان احدیت را مقام سنہ بارہ با لغام الغام عام ۳۰۰ ۳۳۳ ۳۳۳ ۳۳۳ سنہ ۱۲۹۰ ہجری

اشتہار

جناب امام اہل فن مناظرہ اہلکتاب سید محمد ابو المنصور صاحب ابقاء اللہ فیہم
خیر وسرور مصنف کتاب انعام عام کی اور بہی اکثر تصنیفات مین سے دو کتابین
ایک نوید جاوید کہ جسکا حجم قریب تیس جزو کلان کے ہے اور دوسری کتاب
دولت فاروقی تواریخ بیت المقدس کہ جسکا حجم قریب بیس جزو کے
ہے اور اس مطبع مین اونکا چہاپا جانا تجویز ہوا ہے یہہ دونون کتابین پانچ
چہہ زبانون کے بیسیون تصنیفات علماء اہلکتاب سے لکہی گئین اور قیمت
نوید جاوید کی تین روپیہ اور قیمت دولت فاروقی کی دو روپیہ ÷ ÷ بشرط
پیشگی مقرر ہے جن صاحبونکو کوئی کتاب مذکور خرید نا منظور ہو اپنی درخواست
بیڈ معہ زر قیمت پاس اس احقر کے مطبع فاروقی دہلوی مین ارسال فرمائین فقط

العبد
میر معظم مالک مطبع فاروقی